58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

جلد نمبر 58 | Saturday 22nd August 2026 | ۲۲ اگست ۲۰۲۶ء بروز سنیچروار بمطابق ۸ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ | صفحات: 08 | No. 229

راجوری کا 24 سالہ نوجوان

سرینگر میں ڈگھوان جنگل سے لاش برآمد

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام کے مطابق جمعہ کی صبح سرینگر کے مضافاتی علاقے ڈگھوان کے جنگلات سے ایک 24 سالہ شخص کی لاش برآمد کی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ مذکورہ شخص کی لاش ڈگھوان کے جنگلاتی علاقے سے ملی، جسے فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) ہاروَن منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اہلکار نے مزید بتایا کہ بعد ازاں لاش کو مزید طبی اور قانونی کارروائی کے لیے ایس ایم ایچ ایس/ 1

نوجوان اپنے کھیتوں، کسانوں اور مقامی مسائل کا مطالعہ کریں/ LG

جموں و کشمیر کے نوجوان اب ملازمت کے انتظار کی بجائے خود روزگار پیدا کرنے کی جانب تیزی سے متوجہ

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے کھیتوں، کسانوں، آب و ہوا اور مقامی مسائل کا مطالعہ کریں اور خطے کی مخصوص ضروریات کے مطابق حل تیار کریں۔ جموں میں ایس کے اے یو ایس ٹی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سنہا نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو بیرونِ ملک کے ماڈل صرف نقل کرنے سے خبردار کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ اپنے کھیتوں، کسانوں، آب و ہوا اور مقامی چیلنجوں کو سمجھیں اور خطے کی ضروریات/ 2

ہماری سرحدیں محفوظ تو ہمارا ملک ہندوستان محفوظ/ وزیر داخلہ

راجدھانی میں لال قلعہ سے وندے ماترم کے مکمل ورژن کی گونج

سرینگر/ جے کے این ایس/ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مغربی بنگال اور نہ ہی ہندوستان اس وقت تک محفوظ رہے گا جب تک اس کی سرحدوں کو محفوظ نہیں بنایا جاتا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو افسوس کا اظہار کیا کہ بارہا درخواستوں کے باوجود سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست میں ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر باڑ لگانے کے لیے درکار زمین فراہم نہیں کی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ریاست کے کسی بھی سابق وزیر اعلیٰ نے کبھی سنجیدہ/ 3

بھارت کو پاکستان کی "مایوسی" پر تبصرہ کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی/ جیسوال

جموں، کشمیر اور لداخ بھارت کے اٹوٹ اور ناقابلِ تقسیم حصے

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارت نے امریکی سفیر سرجیو گور کے جموں و کشمیر سے متعلق بیان پر پاکستان کی جانب سے سفارتی احتجاج کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جموں و کشمیر اور لداخ بھارت کے اٹوٹ اور ناقابلِ تقسیم حصے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو نئی دہلی میں ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران پاکستان کی جانب سے امریکی سفارت کار کو طلب کیے جانے سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ بھارت کو پاکستان کی "مایوسی" پر تبصرہ/ 4

سیکورٹی فورسز اکیلے دہشت گردی کو شکست نہیں دے سکتے ہیں

اس معاملہ میں پورے معاشرے کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے/ لیفٹیننٹ گورنر

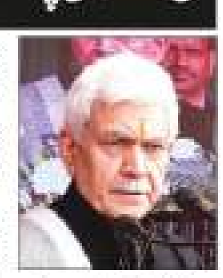

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو جموں و کشمیر میں اقتصادی ترقی اور روحانی نشاۃ ثانیہ کو فروغ دیتے ہوئے دہشت گردی، منشیات کے استعمال اور بدعنوانی کے خاتمے میں کمیونٹی یکجہتی کے اہم کردار پر زور دیا۔ سنہا راجوری ضلع کے سندر بنی علاقے میں دھر پور میں 'جن سانجھے جن بھاگیداری' ماڈل کے تحت امرتیشور سروور کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد بول رہے تھے۔ اپنے دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرتیشور شیو مندر میں پوجا کی۔ ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایل جی نے کہا کہ جموں و کشمیر میں معاشی/ 5

نامعلوم شخص نالہ سندھ میں ڈوب گیا

کنگن کے نزدیک واقعہ پیش

سرینگر/ یو پی آئی/ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں کنگن کے گنج پورہ علاقے کے قریب ایک نامعلوم شخص کے نالہ سندھ میں ڈوبنے کی اطلاع ہے۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ ڈمپنگ پارک کے نزدیک پیش آیا، جس کے بعد اطلاع ملتے ہی پولیس، امدادی ٹیمیں اور مقامی افراد موقع پر پہنچ گئیں اور لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے کارروائی شروع کر دی۔ ریسکیو ٹیمیں نالہ سندھ کے مختلف حصوں میں تلاشی لے رہی ہیں، جبکہ مقامی لوگ بھی امدادی کارروائی میں شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ڈوبنے والے شخص کی شناخت اور واقعے کی مکمل تفصیلات فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔

ڈی جی پی نلن پربھات کا

دورہ شوپیاں، آپریشنل تیاریوں کا جائزہ

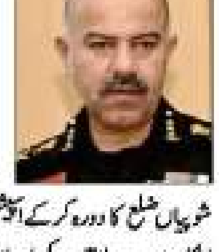

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلن پربھات نے جمعہ کو جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کا دورہ کرکے اسپیشل آپریشنز گروپ کے اہلکاروں سے ملاقات کی اور ان کی آپریشنل تیاریوں اور سیکورٹی سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ ڈی جی پی کے ہمراہ ایس ڈی جی کوآرڈی نیشن اور انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران اعلیٰ پولیس افسران نے اسپیشل آپریشنز گروپ کی مجموعی کارکردگی، آپریشنل تیاری اور سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر افسران اور اہلکاروں کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال بھی کیا گیا/ 6

ہندوستان کا خلائی شعبہ عالمی کمپنیوں کیلئے مقناطیس بن سکتا ہے/ مودی

20 اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران اور بانیوں کے ساتھ بات چیت

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو پہلے سیوا تیرتھ میں خلائی شعبے کی 20 اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران (سی ای اوز) اور بانیوں کے ساتھ بات چیت کی۔ انہوں نے خلائی صنعت میں قدم رکھنے کی جرأت کا مظاہرہ کرنے پر انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ اس سے خلائی شعبے کو نجی شعبے کے لیے کھولنے کے حکومت کے وژن کو تقویت ملی ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق وزیر اعظم نے خلائی شعبے کے ان نئے رہنماؤں کو نئے میدان میں جرأت اور پہل کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کی جانب سے ظاہر کیا گیا اعتماد اس وژن کو مزید مضبوط کرتا ہے، جس کے تحت ہندوستان کے خلائی شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھولا گیا تھا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کئی ممالک یا تو خلائی شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں یا وہاں ایسا کرنے کی خواہش موجود نہیں ہے۔ اس صورتحال سے ہندوستان کے پاس عالمی خلائی شعبے میں اپنی پوزیشن تیزی سے مضبوط کرنے کا ایک بڑا/ 7

گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کیلئے ماڈل ریکروٹمنٹ رولز 30 ستمبر تک نوٹیفائی کئے جائیں گے

سکینہ ایتو نے ماڈل ریکروٹمنٹ رولز کی تشکیل کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/21 اگست// جموں وکشمیر کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں نان گزیٹیڈ کیڈر کے لئے ماڈل ریکروٹمنٹ رولز (ایم آر آرز) 30 ستمبر 2026ء تک نوٹیفائی کئے جائیں گے۔ یہ فیصلہ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو کی صدارت میں آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر کے نئے قائم شدہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے ملازمین کی جانب سے بھرتی قوانین کی عدم دستیابی کے خلاف احتجاج کے پس منظر میں منعقدہ ایک میٹنگ میں لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگز شبنم کاملی، کمیشنل سیکرٹری اے آر آئی نریندر کھجوریہ، ڈائریکٹر ہیلتھ ریاض احمد، ایڈیشنل سیکرٹری صحت وطبی تعلیم انیل کمار، ڈپٹی سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر مرتضیٰ رشید اور جی ایم سی اننت ناگ و بارہمولہ کے احتجاجی ملازمین کے نمائندگان نے شرکت کی۔ میٹنگ میں تجویز کردہ ریکروٹمنٹ فریم ورک پر تفصیلی بات چیت کی گئی جس کا مقصد نو تشکیل شدہ میڈیکل کالجوں اور ان سے منسلک اداروں کے موثر کام کاج کے لئے درکار مختلف غیر گزیٹیڈ اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ایک شفاف، یکساں اور ہموار میکانزم کو یقینی بنانا ہے۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ریکروٹمنٹ رولز جامع۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کے

چار این ای ای ٹی ٹاپرز کو نوازا

سرینگر 21 اگست// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر کے چار نمایاں این ای ای ٹی کامیاب طلباء کو نوازا، جنہوں نے ملک کے اعلیٰ ترین علمی داخلہ امتحان میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ چار ٹاپرز حدیہ تصیر، زیدان وانی، آرو گپتا اور علیہ اعجاز کو وزیر اعلیٰ نے ان کی شاندار کامیابی کے اعتراف میں ہر ایک کو ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام، ایک ٹیبلیٹ اور سرٹیفکیٹ آف اپریسی ایشن دے کر نوازا۔ طلبہ کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ان کی سخت محنت، لگن اور ثابت قدمی کو سراہا اور ان کے والدین اور اساتذہ کو ان کے تعلیمی سفر میں دی گئی معاونت اور رہنمائی پر داد دی۔ انہوں۔۔۔/102

اے ڈی ڈی سی بانڈی پورہ کا آہم شریف کا دورہ

بانڈی پورہ، 21 اگست///ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر بانڈی پورہ نذیر احمد میر نے آج آہم شریف درگاہ کا تفصیلی دورہ کر کے عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے کیے جانے والے انتظامات اور عقیدت مندوں کے لیے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اے ڈی ڈی سی نے عقیدت مندوں کے لیے فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات اور انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے عید میلاد النبی ﷺ کی تقریبات کو پرامن، خوش اسلوبی اور روحانی ماحول میں منعقد کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان باہمی تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔ اے ڈی ڈی سی نے متعلقہ حکام اور دیگر شراکت داروں کو ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کی۔۔۔/103

عوام کے مسائل سننا اور ان کا سدباب کرانا ہمارا فرض

ناصر اسلم وانی نے نوائے صبح کمپلیکس سرینگر میں لوگوں کے مسائل سنے

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی ہدایت پر آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس سرینگر پر عوام کیلئے دستیاب رہے۔ اس دوران مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں، وفود کے علاوہ سینئر پارٹی لیڈران، ممبران اسمبلی، عہدیداران، کارکنان، تاجر انجمنوں، عارضی اساتذہ اور دیگر وفود انہیں اپنے نجی اور علاقوں کے مسائل ومشکلات اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ اس موقعے پر صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ترجمان عمران نبی ڈار، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، اقلیتی سیل کو نیئر جگدیش سنگھ آزاد اور صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر کے علاوہ دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس دوران وفود نے وزیر اعلیٰ کے مشیر کو پبلک انفراسٹرکچر، ضروری خدمات۔۔۔/106

محکمہ ہینڈی کرافٹس نے کاریگروں سے کرافٹ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ میں

کرافٹ ایم بی اے کورس میں بچوں کو داخلہ کرانے کی اپیل کی

سری نگر/21 اگست// محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے کاریگروں اور بنکروں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو کرافٹ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ (سی ڈی آئی) سری نگر جو کہ کشمیر یونیورسٹی سے منسلک ہے، میں کرافٹ مینجمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ پروگرام کے تحت دو سالہ ایم بی اے کورس میں داخلے کے لئے درخواست دینے کی ترغیب دیں۔ محکمہ نے کہا کہ یہ خصوصی پوسٹ گریجویٹ پروگرام پیشہ ورانہ طور پر تربیت یافتہ کرافٹ کاروباری افراد کی ایک نئی نسل تیار کرنے کا مقصد رکھتا ہے جو کشمیر کے عالمی شہرت یافتہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم روایات کو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں تک لے جانے کے قابل ہو۔ یہ کورس دستکاری، ڈیزائن، ٹیکنالوجی، مینجمنٹ اور کاروباری صلاحیت کو مربوط کرتا ہے جو طلبہ کو کرافٹ اکانومی اور اس کے ابھرتے ہوئے مواقع کی جامع تفہیم فراہم کرتا ہے۔ محکمہ کے ترجمان نے آج یہاں جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ یہ پروگرام جموں وکشمیر میں کرافٹ کاروباری صلاحیت اور کاروباری ترقی کے لئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ہم بالخصوص کاریگروں اور بنکروں کے بچوں اور اہل خانہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس پروگرام سے استفادہ کریں۔ ہمارے روایتی دستکاری میں زبردست معاشی اور برآمدی صلاحیت موجود ہے اور پیشہ ورانہ طور پر تربیت یافتہ نوجوان نسل اس ورثے کو دیرپا کاروباری اداروں میں تبدیل کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عالمی سطح پر مسابقتی برانڈز بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت مقررہ اہلیت۔۔۔/105

درآمدی انحصار سے برآمدی طاقت تک

مودی کی قیادت میں بھارت عالمی تجارت کے مرکز میں: کھٹانہ

حیدرآباد، 21 اگست///بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن انجینئر غلام علی کھٹانہ نے بھارت کی ریکارڈ برآمدی کارکردگی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تاریخی اعداد وشمار وزیر اعظم نریندر مودی کے تبدیلی پر مبنی معاشی وژن اور فیصلہ کن قیادت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ بھارت کی مجموعی برآمدات ریکارڈ 863.1 ارب ڈالر تک پہنچنا، اسمارٹ فونز کی ریکارڈ برآمدات اور الیکٹرانکس وخدمات کے شعبوں میں مضبوط ترقی اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی سرمایہ کاروں کا بھارت پر اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ترقی یافتہ معیشتیں اور حتیٰ کہ یورپی یونین بھی بھارت کو ایک قابلِ اعتماد سرمایہ کاری اور مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ نئی سرمایہ کاری سے نوجوانوں، کاروباری افراد اور آنے والی نسل کے لیے روزگار اور ترقی کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ بھارت اب محض ایک مارکیٹ نہیں رہا بلکہ عالمی سطح پر ایک مضبوط مینوفیکچرنگ اور برآمدی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) میں توسیع، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں تیز رفتار ترقی، اسمارٹ فونز کی بڑھتی ہوئی برآمدات اور خدمات کی مضبوط برآمدات عالمی تجارت میں بھارت کی پوزیشن کو مزید مستحکم کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ روزگار، کاروبار اور معاشی ترقی کے۔۔۔/104

پولیس کی جانب سے ڈی پی ایل ہندواڑہ میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

ہندواڑہ، 21 اگست///انسانیت کے تئیں ہمدردی، خدمت اور عزم کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کے اشتراک سے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) ہندواڑہ میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ میں ہندواڑہ پولیس کے افسران اور اہلکاروں نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کیا اور قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ اس اقدام سے پولیس فورس کے انسانی ہمدردی پر مبنی کردار اور معاشرے کے ساتھ اس کے مضبوط عزم کی عکاسی ہوئی۔ پولیس نہ صرف امن و قانون برقرار رکھنے بلکہ ضرورت کے وقت انسانی خدمت کے لیے بھی عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ جی ایم سی ہندواڑہ کی طبی ٹیم نے عمل۔۔۔/107

جاوید ڈار نے کسان میلے کے انتظامات اور ووسن ٹنگمرگ میں

منڈی کی سنگ بنیاد رکھنے کے اقدامات کا جائزہ لیا

سری نگر/21 اگست// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج محکمہ زراعت اور اس سے منسلک محکموں کے سربراہان کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں بارہمولہ ضلع کے ٹنگمرگ علاقے میں ووسن منگل میں منعقد ہونے والے آئندہ کسان میلے اور منڈی کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے انتظامات کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی گئی۔ میٹنگ میں ممبر قانون ساز اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ، محکمہ زراعت و باغبانی کے سربراہان اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں میگا ایونٹ کی تیاریوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ وزیر مختلف محکموں کی طرف سے کیے جا رہے انتظامات کا جامع جائزہ لے رہے ہیں۔ وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ منڈی کے قیام کے لئے 50 کنال اراضی محکمہ ہارٹی کلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ کو منتقل کر دی گئی ہے اور محکمہ نے پہلے ہی زمین کا قبضہ حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں۔۔۔/108

جاوید رانا نے محکمہ جل شکتی میں "نالج شیئرنگ اینڈ آئیڈیشن" ورکشاپ سیریز کا آغاز کیا

افسران کے درمیان مسلسل سیکھنے اور موثر سروس ڈیلیوری کیلئے مقامی اداروں کو بااختیار بنانے پر زور دیا

جموں 21 اگست// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں محکمہ جل شکتی میں "نالج شیئرنگ اینڈ آئیڈیشن" ورکشاپ سیریز کا افتتاح اور دوبارہ آغاز کیا۔ ورکشاپ کا افتتاح ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی مسٹر شالین کابرا کی موجودگی میں کیا گیا جبکہ محکمہ کے دیگر سینئر افسران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بھی موجود تھے۔ یہ ورکشاپ سیریز محکمہ کے افسران اور عملے کیلئے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے تاکہ وہ فیلڈ تجربات، تکنیکی علم اور بہترین طریقے شیئر کریں اور محکمہ کے کام کاج اور عوامی سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے کے اقدامات پر غور و خوض کریں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر رانا نے کہا کہ محکمے کے کام کو بہتر بنانے اور عوام تک خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کیلئے افسران کے درمیان مسلسل سیکھنے اور علم کے تبادلے کا عمل انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام سطحوں کے افسران کو ورکشاپ سیریز میں فعال طور پر حصہ لینا چاہیے اور محکمے کے مجموعی فائدے کیلئے اپنے فیلڈ تجربات کا حصہ ڈالنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے ورکشاپ سیریز کے کلیدی موضوعاتی شعبوں جیسے تکنیکی علم کی تازہ کاری، محکمے کے اندر جدت، فیلڈ تجربات اور بہترین طریقے۔۔۔/109

جموں وکشمیر کے عوام کے مفادات کے تحفظ کیلئے

نیشنل کانفرنس کی مضبوطی لازمی: شمیمہ فردوس

سرینگر// نیشنل کانفرنس خواتین ونگ کا ایک اجلاس آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقد ہوا، جس کی صدارت خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے کی جبکہ اجلاس میں صوبائی صدر انجینئر صبیہ قادری، صوبہ کشمیر کی جملہ ضلع صدور صاحبان نے شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیمی امورات، خواتین ونگ کی سرگرمیوں، لوگوں کو درپیش مسائل کے علاوہ خواتین کے مسائل پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اجلاس کے تمام شرکاء نے اپنی اپنی آراء پیش کی اور اپنے اپنے اضلاع کے مسائل ومشکلات اُجاگر کرنے کے علاوہ جاری تعمیر و ترقی کے کاموں کا بھی خلاصہ پیش کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شمیمہ فردوس نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی مضبوطی وقت کی پکار ہے اور اس کیلئے ہمیں عوام کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنا ہے، عوامی مسائل کو اُجاگر اور ان کا سدباب۔۔۔/112

عوامی حلقوں کو راشن کے حصول کیلئے مشکلات کا سامنا

عوامی نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری میر محمد شفیع کا اظہار تشویش

سرینگر/ عوامی نیشنل کانفرنس (اے این سی) کے جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ میر محمد شفیع نے لوگوں کو راشن حاصل کرنے میں پیش آنے والی مشکلات، خصوصاً بار بار بائیومیٹرک تصدیق اور بعض زمروں کے راشن کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ڈائریکٹر، محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین سے تین ماہ کے لیے فراہم کیے جانے والے راشن کے حوالے سے رجوع کیا ہے۔ موجودہ نظام کی وجہ سے عام لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جو پہلے ہی ضروری غذائی اجناس کے حصول میں دشواریوں سے دوچار ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر بار بار بائیومیٹرک تصدیق کی ضرورت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مستحقین سے ایک مرتبہ بائیومیٹرک تصدیق مکمل ہونے کے باوجود پانچ سے سات مرتبہ دوبارہ بائیومیٹرک کرانے کو کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بار بار تصدیق کے اس عمل سے لوگوں کو غیر ضروری طور پر راشن ڈپوؤں کے چکر لگانے پڑتے ہیں۔ اے این سی جنرل سیکریٹری نے مزید کہا کہ راشن ڈیلروں کی جانب سے لوگوں کو اکثر بتایا جاتا ہے کہ مطلوبہ زمرے کا راشن دستیاب نہیں ہے۔ نتیجتاً مستحقین کو اپنا جائز راشن حاصل کرنے کے لیے دو سے تین دن تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ ایڈووکیٹ میر محمد شفیع نے محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین سے مطالبہ کیا کہ عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیا جائے، تمام متعلقہ زمروں کے راشن کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور بائیومیٹرک تصدیق کے عمل کو سہل بنایا جائے۔

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے 18 ویں ہرمکھ گنگبل یاترا کے انتظامات کا جائزہ لیا

یاتریوں کے لئے بنیادی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایات

سرینگر، 21 اگست///ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے آج ایک اجلاس میں 18 ویں سالانہ ہرمکھ گنگبل یاترا کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ تین روزہ یاترا کا اہتمام ہرمکھ گنگا گنگبل ٹرسٹ (ایچ جی جی ٹی) کی جانب سے کیا جا رہا ہے، جس میں تقریباً 150 سے 200 یاتریوں کی شرکت متوقع ہے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور، ایس ایس پی ٹریفک رورل، محکمہ تعمیرات وعمارات (آر اینڈ بی) اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے چیف انجینئرز، ایس ڈی ایم، محکمہ آثار قدیمہ، ٹریفک پولیس، محکمہ وائلڈ لائف، محکمہ جنگلات، محکمہ صحت اور کے پی ڈی سی ایل کے افسران کے علاوہ ایچ جی جی ٹی۔۔۔/110

اسپیکر نے بزگو اور نیل ناگ کا دورہ کیا، سیاحت کی تیز تر ترقی اور بہتر رابطوں پر زور دیا

یوسمرگ اور نیل ناگ کو ملانے والی باری نبل سڑک کی ترقی کی یقین دہانی کرائی

بڈگام 21 اگست// جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور چرار شریف اسمبلی حلقہ کے رکن قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج بڈگام ضلع میں چرار شریف اسمبلی حلقہ کے بزگو اور نیل ناگ علاقوں کا دورہ کیا اور مقامی رہائشیوں سے ان کی ترقیاتی ضروریات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے بات چیت کی۔ نیل ناگ جھیل کی ترقی پر بھی بات چیت ہوئی جس میں اس منزل کو سیاحت کے جدید اور پائیدار ماڈل پر تیار کرنے پر زور دیا گیا۔ اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ مناسب سیاحتی سہولیات اور متعلقہ انفراسٹرکچر فراہم کیے جائیں گے تاکہ نیل ناگ سیاحوں کیلئے ایک پرکشش منزل بن سکے اور ساتھ ہی مقامی آبادی کو بھی فائدہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں ایک بڑی سیاحتی منزل اور مقامی آبادی کیلئے پائیدار روزگار و آمدنی کا ذریعہ بننے کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال سیاحت سے متعلقہ انفراسٹرکچر بشمول پارکس، باڑ، کیفیں اور واک وے کی تعمیر کیلئے 71 لاکھ روپے خرچ کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان تجویز کردہ کاموں کا مقصد علاقے میں مجموعی انفراسٹرکچر اور سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ نمایاں سیاحتی مقامات کے درمیان رابطے کو بہتر بنانے بشمول یوسمرگ اور نیل ناگ کو۔۔۔/113

عید میلاد النبی ﷺ کی جاری تقریبات:

نماز جمعہ پر روح پرور مجالس کا انعقاد

سرینگر:۔ پیغمبر آخر زمان، فخر موجودات، محسن کائنات حضرت نبی آخر زمان ﷺ کے یوم ولادت باسعادت کے مقدس تقریب سعید (عید میلاد النبی ﷺ) کے سلسلے میں تینوں خطوں کی مساجد، زیارتگاہوں اور خانقاہوں میں پر وقار مجالس سیرت النبی کا انعقاد ہوا اور نماز جمعہ پر علمائے کرام اور ائمہ مساجد نے سیرت پاک کے مختلف گوشوں پر خطبہ دیا۔ علمائے کرام نے پیغمبر آخر زمان ﷺ کی یوم ولادت باسعادت، ربیع الاول کے بابرکت اور مقدس مہینے کی بارہویں تاریخ کو ہوئی اور پوری کائنات میں اس مہینے کے آغاز میں محفل میلاد النبی ﷺ نہایت عزت و احترام، عقیدت واحترام کے ساتھ آراستہ کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیغمبر آخر زمان ﷺ کی تولد باسعادت سے ہی دنیا میں۔۔۔/115

نقاش پورہ منور آباد کے غلام رسول انتقال کر گئے

فاتحہ خوانی 23 اگست کو ہوگی

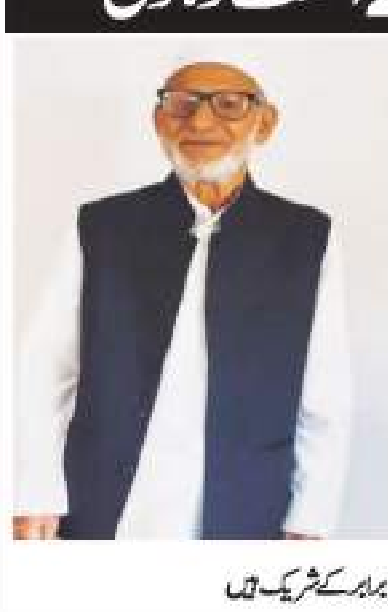

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ علاقہ نقاش پورہ کے ایک ذی عزت شہری غلام رسول ٹھکر وطویل علالت کے بعد 20 اگست 2026 کو انتقال کر گئے۔ مرحوم کی فاتحہ خوانی 23 اگست 2026 کو ان کے آبائی مقبرہ نقاش پورہ صبح 10 بجے انجام دی جائے گی۔ مرحوم نیک سیرت، انسان دوست اور ملنسار تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ ادارہ سرینگر ٹائمز مرحوم کے لواحقین کے ساتھ ان کے سمبندی محمد اشرف صوفی اور ان کے فرزندان سرفراز احمد اور عادل احمد کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

سرینگر ٹائمز

22اگست 2026ء بروز سنیچروار

متاثرہ کسانوں اور زمینداروں کی فریاد منسٹروں کی یقین دہانیوں میں کتنا دم

بارش ، ژالہ باری ، تیز ہواؤں ،طوفانی لہروں اور بادلوں کے پھٹ جانے سے مالی اور جانی نقصانات کی خبریں لگاتار آرہی ہیں ۔پچھلے کئی مہینوں کے دوران وادی کے بیشتر اضلاع میں کھیت اور کھلیاں تباہی اور میوہ باغات بربادی کا نمونہ بن گئے ۔موسم کے بگڑتے اور بدلتے رنگوں کے نتیجہ میں کھڑی فصلیں نیست نابود ہوگئیں ۔درختوں پر پک رہے یا پک گئے میوہ جات زمین پر گر کر ناقابل استعمال بن گئے ۔انتہا ہی نہیں درختوں کی شاخیں تیز رفتار آندھی کو برداشت نہ کرسکے ۔نتیجہ یہ کہ بے شمار درختوں کی شاخیں ٹوٹ پھوٹ گئیں ۔سرینگر میں کئی روز سے دن بھر زبردست گرمی کا اثر تمام لوگوں کیلئے پریشانی کا باعث بن گیا ہے ۔مگر حیرت اس بات پر تیز اور چمکدار دھوپ کے دوران وادی کے کسی بھی حصہ میں آسمان ابر آلود ہوچکا ہوتا ہے ۔دیکھتے دیکھتے کالے بادل چھاجاتے ہیں اور پھر دفعتاً گرج چمک کے ساتھ بارش کے ساتھ ژالہ باری ہوتی ہے ۔اس خوفناک منظر کو دیکھ کر لوگ لرز اٹھتے ہیں اور فوری حفاظت کیلئے یا تو گھروں میں کا رخ کرتے ہیں یا نزدیکی دکانوں وغیرہ میں پناہ لیتے ہیں لیکن کھلے کھیتوں کو کیسے چھپایا جاسکتا ہے ۔درختوں کو طوفان سے کیسے بچایا جاسکتا ہے اور میوہ کو گرنے سے روکنے کیلئے کتنے ہی اقدامات کئے جائیں تو کیسے کامیاب ہوسکتے ہیں ۔یہ صورت حال پچھلے کئی مہینوں سے وقتاً فوقتاً جاری رہتی ہے اور تازہ پیش گوئی کے مطابق اگلے دو تین دنوں تک تیز آندھی آنے کا امکان ہے ۔عوام اور کسانوں کے ساتھ ساتھ راگیروں کو احتیاط برتنے کی زبردست تاکید کی گئی ہے۔

دریں اثناء سرکاری سطح پر ان واقعات پر اظہار رنج وغم اور افسوس ہو رہا ہے ۔حکومت کی کابینہ کے وزیر ہنگامی سطح پر متاثرہ علاقوں کھیتوں ، باغات وغیرہ کا دورہ کرتے رہتے ہیں ۔وزیر اعلیٰ بھی بذات خود تباہ شدہ مال واسباب ، پھل وپھول اور دیگر سازوسامان کا مشاہدہ کرکے متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلاتے ہیں ۔باقی وزیر بھی وزیر اعلیٰ سے پیچھے نہیں رہتے بلکہ زیادہ اونچی آواز میں متاثرین کی فوری اور پوری مدد کیلئے اپنی خدمات کو پیش کرنے کا وعدہ کرتے ہیں ۔موقعہ پر ماتحت ملازمین اعلیٰ افسروں کو بلاکر انہیں نقصانات کا اندازہ لگانے یا تخمینہ کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے ۔موقعہ پر ٹی وی کے ذریعہ مناظر اور بات چیت کی عکس بندی ہوتی ہے اور شام کو یا دن میں کسی بھی وقت منسٹروں کی طرف سے ان "ہنگامی" دوروں کا کافی ذکر ہوتا ہے لیکن جہاں تک زمینی حقائق کا تعلق ہے ۔متاثرین ابھی تک پریشانیوں میں گرفتار اور اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں ۔ان کے ساتھ کیے گئے وعدے وعدوں تک ہی محدود رہ گئے ہیں ۔پچھلے متاثرین مدد کیلئے پکار رہے ہیں کہ نئی مصیبت آتی ہے اس طرح متاثرین کی تعداد اور آہ وفغاں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے ۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پچھلے دنوں شہری علاقوں میں تعمیراتی کاموں کا طوفانی جائزہ لیا ۔آفیسروں اور انجینئروں کو خاص خاص ہدایات دیں مگر اس سے پہلے آج تک آفات سماوی سے متاثرہ ہزاروں لوگوں کو امداد فراہم کرنے کے جو وعدے کیے گئے کیا ان پر عمل کیا گیا ہے؟ یہ معاملہ وزیر اعلیٰ کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

جموں وکشمیر کے شعبہ تعلیم میں ترقی یا تنزلی؟

جے کے این ایس // جب ہم انفرادی یا اجتماعی طور پر کوئی کام یا کاروبار شروع کرتے ہیں تو ہم سرمایہ کاری سے پہلے پیداوار، آمدن اور منافع کا سرسری جائزہ لیتے ہیں اور تسلی ہو کر ہی کاروبار شروع کرتے ہیں ۔تاہم جب کوئی حکومت کسی عوامی یا فلاحی کام کیلئے سرمایہ کاری کرتی ہے تو اسکو یہ بات ذہن نشین رہتی ہے کہ جمہوری طرز نظام میں کوئی بھی سرکار یا حکومت ایک فلاحی ریاست کا کام یا کاروبار چلاتی ہے جس میں آمدنی یا منافع سے زیادہ پیداوار دیکھی جاتی ہے۔

جے کے این ایس کے مطابق جہاں تک لگ بھگ ایک کروڑ 40لاکھ نفوس والے خطے جموں وکشمیر کی بات کریں تو یہاں ہر سال بورڈ امتحانات کے نتائج ظاہر ہوتے ہی کئی لوگ دانشور اور تعلیمی ماہرین بن جاتے ہیں اور سرکاری اسکولوں کی کارکردگی کو ہدف تنقید بنانے میں ایک دوسرے پر سبقت لینے کی دوڑ میں شامل ہوجاتے ہیں لیکن کوئی بھی ایسا دانشور یا ماہر تعلیم کبھی اپنی زبان اس تلخ حقیقت کیلئے نہیں کھولتا ہے کہ سرکاری اسکولوں کی حالت کیا اور کیسی ہے ،کیا وہاں طلبہ کیلئے کلاس روم سے لیکر لائبریریوں اور لیبارٹریوں تک کوئی بنیادی سہولیت دستیاب ہے ،کیا ہر اسکول میں مختلف مضامین پڑھانے کیلئے متعلق مضامین کے ماہر وتجربہ کار مدرسین ہیں ،کیا اسکولوں کا بنیادی ڈھانچہ اس قدر مستحکم ہے کہ یہاں سے اچھے نتائج اور اچھی پیداوار کی امید کی جاسکے ۔جموں وکشمیر کے تعلیمی سال 2025–26 کے لیے سرکاری اسکولوں میں 91,569 اساتذہ ہیں ،جو پچھلے سالوں کے مقابلے میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

2026–27 میں جموں وکشمیر کے لیے کل مجوزہ محصولات کے اخراجات 80,640 کروڑ ہیں (جس میں تمام محکموں میں تنخواہوں اور پنشن جیسی مجموعی ذمہ داریوں کا احاطہ کیا گیا ہے)، اس کے ساتھ ساتھ 2026–27 کے لیے مرکزی اسکولی تعلیم کی فنڈنگ کیلئے 2847.61 کروڑ کی مختص کی گئی ہے ۔جموں وکشمیر میں اسوقت کل 18,724 سے 18,787 سرکاری اسکول ہیں ،(جن کی کل تعداد سال 2020 میں 24,137 تھی)۔اسکولی تعلیم کیلئے مجموعی طور پر سالانہ بجٹ کے مختص کردہ کل منظور شدہ اخراجات 11,356 سے 13,492 کروڑ تک ہیں ،سمگرا شکشا کے تحت مخصوص انفراسٹرکچر اور اسکیم فنڈنگ کیساتھ 919 کروڑ سے زیادہ کی سفارش کی گئی ہے اور ہدف شدہ ترقیاتی دھرے کیلئے 2847.61 کروڑ تک پہنچنے والی فنڈنگ کی مخصوص ترتیب ہے ۔اب جہاں تک اسکولوں کی بندش کا تعلق ہے تو سال 2020 سے 2026 تک جموں وکشمیر میں تقریباً 4400 اسکولوں کو بند کیا گیا یا کہ دوسرے نزدیکی اسکولوں میں ضم کیا گیا لیکن بندش اور انضمام کی یہ پالیسی یا حکمت عملی بھی یہاں کے شعبہ تعلیم میں کوئی بہتری نہیں لائی بلکہ ہمارے اسکولوں میں بالائی پرائمری سے لیکر ہائر اسکنڈری سطح تک اندراجات میں تنزلی درج ہوئی ہے ،اور خاص کر ثانوی (ہائی) سے اعلیٰ ثانوی (ہائر اسکنڈری) سطح تک تعلیم کو خیر باد کہہ دینے والے طلباء اور طالبات کی شرح 44 فیصد سے زیادہ ہے ۔سرکاری اسکولوں کی کارکردگی پر نظر رکھنے والے قومی سطح کے ادارے "نیتی آیوگ" کی رپورٹ نے جموں وکشمیر کے نظام تعلیم کی پول کھول کر رکھدی ہے ۔نیتی آیوگ کی ایک رپورٹ کے مطابق اعلیٰ ثانوی تعلیم میں جموں وکشمیر کا مجموعی اندراج کا تناسب (GER) گھٹ کر 44.8 فیصد رہ گیا ہے ،جو کہ طلبہ کے پرائمری تعلیم سے 9ویں اور 12ویں تک جانے کے بعد اندراج میں تیزی سے کمی کو ظاہر کرتا ہے ۔رپورٹ ،ہندوستان میں اسکول کا تعلیمی نظام : معیار کو بڑھانے کے لیے وقتی تجزیہ اور پالیسی روڈ میپ ،اسکولی تعلیم کے یکے بعد دیگرے مراحل میں اندراج میں مسلسل کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ ثانوی سے اعلیٰ ثانوی تعلیم میں منتقلی پر تشویش کا اظہار کرتا ہے ۔اعداد وشمار کے مطابق ،پرائمری سطح پر جموں وکشمیر کا مجموعی اندراج کا تناسب (GER) کا تناسب 113.7 فیصد ہے ۔بالائی پرائمری سطح پر 77.3 فیصد ،ثانوی سطح پر 66.1 فیصد اور اعلیٰ ثانوی سطح پر 44.8 فیصد تک گر جاتا ہے ۔یہ مسئلہ جموں وکشمیر کے ثانوی سطح کے 12.9 فیصد کے ڈراپ آؤٹ کی شرح سے پیچیدہ ہے ،جو کہ 11.5 فیصد کے قومی اعداد وشمار سے زیادہ ہے ۔اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ طلبہ کی ایک قابل ذکر تعداد ثانوی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی تعلیمی نظام کو چھوڑ دیتی ہے ۔نیتی آیوگ کی رپورٹ جموں وکشمیر میں اسکولوں اور تدریسی وسائل کے استعمال اور تقسیم پر بھی تشویش کو اجاگر کرتی ہے ۔اعداد وشمار کے مطابق ،یونین ٹیریٹری کے 146 اسکولوں میں طلباء کا داخلہ صفر ہے ۔تاہم ان اسکولوں میں 161 اساتذہ تعینات ہیں ۔رپورٹ نے اسکول کے بنیادی ڈھانچے میں خاص طور پر ٹیکنالوجی کو اپنانے اور خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لیے رسائی میں فرق کو بھی نشان زد کیا۔

جموں وکشمیر کے صرف 16.5 فیصد اسکولوں میں فعال سمارٹ کلاس روم تھے ،جس سے یونین ٹیریٹری کو قومی سطح پر سب سے کم کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں شامل کیا گیا تھا ۔جموں وکشمیر میں سال 2020 سے اب تک بندش یا انضمام کی زد میں لائے گئے اسکولوں کی تعداد 4386 بتائی جاتی ہے ۔جن میں کشمیر ڈویژن کا انضمام 3084 اسکول (ضلع بارہمولہ میں سب سے زیادہ)۔جموں ڈویژن کا انضمام 1274 اسکول (جموں ضلع میں سب سے زیادہ)۔پرائمری اسکول کے اثرات میں 30 فیصد کمی ہوئی (12,977 فعال یونٹوں سے گھٹ کر 8966 رہ گئی)۔

> اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ طلبہ کی ایک قابل ذکر تعداد ثانوی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی تعلیمی نظام کو چھوڑ دیتی ہے ۔نیتی آیوگ کی رپورٹ جموں وکشمیر میں اسکولوں اور تدریسی وسائل کے استعمال اور تقسیم پر بھی تشویش کو اجاگر کرتی ہے۔

خبر و نظر

7تا10 ستمبر 2026ء

جموں وکشمیر کا پہلا بین الاقوامی فلمی فیسٹیول

50 آفیسر رابطہ کیلئے مقرر

جموں وکشمیر حکومت نے جموں وکشمیر کے آنے والے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول 2026 کے لیے 50 افسران بشمول جے کے اے ایس افسران اور جونیئر سکیل کے جے کے اے ایس افسران کو رابطہ افسر کے طور پر مقرر کیا ہے ۔جے کے این ایس کے مطابق یہ تقرریاں ،بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے لیے انتظامیہ کی تیاریوں کے حصے کے طور پر ،گورنمنٹ آرڈر نمبر JK-1422(GAD) آف 2026 کے ذریعے کی گئی ہیں ،جو 21 اگست 2026 کو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کیا گیا تھا ۔حکومتی حکم نامے کے مطابق تعینات افسران میلے سے منسلک معززین اور مندوبین کے لیے رابطہ افسر کے طور پر کام کریں گے ۔ان کی ڈیوٹی 7 ستمبر سے 10 ستمبر 2026 تک موثر رہے گی ۔تفویض کردہ ذمہ داری کے لیے مقرر کیے گئے سینئر افسران میں محمد رفیع بٹ ،جے کے اے ایس ،ڈپٹی ڈائریکٹر خوراک ،سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز کشمیر ؛بشیر احمد خٹک ،جے کے اے ایس ،ڈپٹی ڈائریکٹر دیہی صنعتی کشمیر ؛بشیر احمد ڈار ،جے کے اے ایس اسسٹنٹ کمشنر پنچایت ،سری نگر ؛ظہور احمد بٹ ،جے کے اے ایس اسسٹنٹ کمشنر ،ریاستی ٹیکس ،نفاذ (سنٹرل) کشمیر ؛اور محمد الطاف بٹ ،جے کے اے ایس کلکٹر ،ایکسائز ،کنزرویشن اینڈ مجموعہ ،اقتصادی ،سری نگر ۔فہرست میں مرزا شاہد بیگ ،جے کے اے ایس ،ڈپٹی ڈائریکٹر ،قبائلی امور کشمیر ؛اعجاز احمد شگون ،جے کے اے ایس ،پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ ،جے اینڈ کے کے دفتر میں پرسنل آفیسر ؛تحسین ریاض الحق ،جے کے اے ایس ،ڈپٹی سیکرٹری گورنمنٹ محکمہ سکول ایجوکیشن ؛مشتاق احمد حمیدی ،جے کے اے ایس ،ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر کشمیر ؛اور حق محمد خان ،جے کے اے ایس ،حکومت کے ڈپٹی سکریٹری ،محکمہ مالیات ،بھی شامل ہیں ۔اس حکم نامے میں مختلف محکموں اور فیلڈ اداروں کے افسران کے نام بھی شامل ہیں جن میں پبلک ورکس (آر اینڈ بی)،اے آر آئی اور ٹریننگ ،دستکاری ،جل شکتی ،دیہی ترقی اور پنچایتی راج ،ریاستی ٹیکس ،ایسوسی ایٹس کونسل ،سری نگر میونسپل کارپوریشن ،کوآپریٹو سوسائٹیز ،اعلیٰ تعلیم اور قبائلی امور شامل ہیں ۔تقرریوں میں سری نگر ،بڈگام ،گاندربل ،بارہمولہ ،سوپور ،شوپیان ،پلوامہ ،گلمرگ اور دیگر علاقوں میں تعینات افسران کا احاطہ کیا گیا ہے ،جو تہوار کے دوران آنے والے معززین اور مندوبین کی نقل وحرکت اور تال میل کو آسان بنانے کے لیے وسیع انتظامی انتظامات کی عکاسی کرتے ہیں ۔حکومت نے کئی جونیئر اسکیل JKAS افسران کو بھی رابطہ کی ذمہ داریاں تفویض کی ہیں ،بشمول BDOs ،STOs ،ڈپٹی رجسٹرار ،تحصیل مجسٹریٹ ،فیلڈ آفیسرز اور دیگر انتظامی عہدوں کے طور پر خدمات انجام دینے والے افسران ۔آرڈر میں کل 50 نام شامل ہیں ۔حکومتی حکم خاص طور پر تمام تعینات افسران کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ 31 اگست 2026 کو ڈائریکٹر ،انفارمیشن جموں وکشمیر ،سری نگر کو پروگرام کے دوران اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں بریفنگ کے لیے رپورٹ کریں۔

پرانی موٹر کار، خستہ ٹانگہ، ناکارہ ٹریکٹر، ٹوٹی پھوٹی ناؤ گلدانوں میں تبدیل

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ہاتھوں رنگ برنگ پھولوں کی نمائش کا افتتاح

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فلوری کلچر پارک ،پولو ویو ،سری نگر میں ویسٹ ٹو ونڈر — پھولوں کے باغ اور پھولوں کی کلچر میلے کا افتتاح کیا ،اور اس جدید باغ کو یہ ظاہر کرنے کی کوشش کے طور پر بیان کیا کہ کس طرح ضائع شدہ مواد کو تخلیقی صلاحیتوں ،دوبارہ استعمال اور دوبارہ استعمال کے ذریعے نئی زندگی دی جاسکتی ہے ۔وزیر اعلیٰ نے سب سے پہلے فلوری کلچر میلے کا افتتاح کیا اور نمائش کا دورہ کیا جس میں پھولوں کی اقسام اور فلوری کلچر سے وابستہ مصنوعات کی وسیع رینج کی نمائش کی گئی تھی ۔انہوں نے کشمیر کے تمام اضلاع سے پھولوں کے کاشتکاروں اور کسانوں کی طرف سے لگائے گئے سٹالوں کا معائنہ کیا ،جس میں سجاوٹی نرسری ،اندرونی جڑی بوٹیوں کے پودے ،گملوں اور ٹیریریم ،پھولوں کی سجاوٹ اور تحائف ،تقریب کے انتظام کی خدمات ،کٹ فلاورز اور مشینری اور AgrosJ&K کی مصنوعات سمیت دیگر اشیاء شامل ہیں۔

سٹال مالکان کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ،وزیر اعلیٰ نے ان کے جدید کاروباری ماڈلز کو سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ پھولوں کی زراعت کے شعبے میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں ۔انہوں نے کاشتکاروں اور تاجروں کو ان کی کوششوں میں کامیابی کی خواہش بھی کی ۔فلوری کلچر میلہ کشمیر کے مختلف اضلاع کے پھولوں کے کاشتکاروں ،نرسریوں کے مالکان اور پھولوں کی کاشت کے شائقین کو اپنی پھولوں کی پیداوار کی نمائش ،بہترین طریقوں کا تبادلہ کرنے اور اس شعبے میں تجارتی مواقع تلاش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔

بعد ازاں ،وزیر اعلیٰ نے ویسٹ ٹو ونڈر — فلاور گارڈن کا افتتاح کیا اور تھیمیٹک گارڈن کا دورہ کیا ،جس میں ضائع شدہ اور اسکریپ شدہ مواد سے تیار کردہ پرکشش تنصیبات کی ایک رینج موجود ہے ۔ان میں ونٹیج ایمبیسیڈر کار ،کلاسک کشمیری ٹونگا ،پھولوں والی کشتی ،پھولوں کا اسکوٹر ،ہیریٹیج جیپ ،پھولوں والا ٹریکٹر ،پرانے ٹائر اور دیگر دوبارہ حاصل کی گئی اشیاء شامل ہیں ،جنہیں تخلیقی طور پر باغ کی خصوصیات میں تبدیل کیا گیا ہے ۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ باغ محکمہ فلوری کلچر کا ایک شاندار اقدام ہے جس کا مقصد یہ ظاہر کرتا ہے کہ ضائع شدہ اشیاء کو سوچ اور تخیل کے ساتھ دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "محکمہ فلوری کلچر کی طرف سے یہ لوگوں کو یہ دکھانے کی کوشش ہے کہ اگر آپ کے پاس ایسا کرنے کی سوچ اور تخیل ہے تو تقریباً کسی بھی چیز کو دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے "۔تنصیبات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ،وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باغ میں کئی ایسی غیر معمولی چیزیں ہیں جن کے استعمال کا عام طور پر تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ،جس میں ٹریکٹر ،سکوٹر ،پرانی جیپ ،ایمبیسیڈر کار اور یہاں تک کہ ایک ریفریجریٹر بھی شامل ہے جس میں پودے لگائے گئے تھے اور انہیں سجایا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ یہ اقدام معاشرے کے لیے چیزوں کو پھینکنے سے پہلے دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ کے بارے میں سوچنے کا ایک اہم پیغام دیتا ہے ،خاص طور پر ایسے وقت میں جب شہروں اور دیہاتوں میں ٹھوس فضلہ اور پلاسٹک کے فضلے کا انتظام ایک بڑے چیلنج کے طور پر ابھرا ہے ۔وزیر اعلیٰ نے کہا "کسی بھی چیز کو پھینکنے سے پہلے ،ہمیں رک کر سوچنا چاہیے کہ اسے دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے یا ری سائیکل کیا جاسکتا ہے ۔یقیناً ،ہم ہر کچرے کو بطور آرائشی شے استعمال نہیں کرسکتے ،لیکن جہاں بھی ری سائیکلنگ یا دوبارہ استعمال کا امکان ہو ،ہمیں کوشش کرنی چاہیے"۔

پلاسٹک کے کچرے کو کم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ،انہوں نے کہا کہ لوگ دکانوں سے پلاسٹک کے نئے بیگ لینے اور بعد میں انہیں ضائع کرنے کے بجائے خریداری کے دوران گھر سے دوبارہ استعمال کے قابل بیگ لے جانے جیسی آسان عادات کو اپنا سکتے ہیں ۔اس باغ کے پیچھے یہی پیغام ہے ،اور مجھے امید ہے کہ لوگ یہاں آئیں گے ،اس سے لطف اندوز ہوں گے اور اپنے ساتھ اس پیغام کو واپس بھی لے جائیں گے ۔باغ کو کم کرنے ،دوبارہ استعمال کرنے اور دوبارہ استعمال کرنے (RRR) کے اصولوں پر مبنی تھیمیٹک ماڈل لینڈ سکیپ کے طور پر تصور کیا گیا ہے ۔اس کی تعمیر میں استعمال ہونے والے تقریباً 90 فیصد مواد کو تازہ خریداری کے بجائے ری سائیکلنگ اور ری فربشمنٹ کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے ،جس سے اس منصوبے کو وسائل کے لحاظ سے موثر اور پائیدار زمین کی تزئین کی ایک مثال بنایا گیا ہے ۔ہر موسم کے باغ کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ،ویسٹ ٹو ونڈر — فلاور گارڈن کو موسم بہار سے لے کر خزاں کے آخر تک مسلسل کھلنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے ۔پودوں کا انتخاب اور بلوم سکسیشن شیڈولنگ کا مقصد بدلتے موسموں میں سائٹ کو بصری طور پر متحرک اور پھولوں کے لحاظ سے فعال رکھنا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کر تھیم گارڈن کو مزید ترقی دینے کی گنجائش کے بارے میں بھی بات کی ،یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس کے پہلے سیزن نے قیمتی اسباق فراہم کیے ہیں جو اس کے دوسرے سیزن کے دوران اسے بہتر بنانے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں ۔ٹیولپ گارڈن کے ارتقاء کے ساتھ ایک متوازی ڈرائنگ کرتے ہوئے ،انہوں نے کہا کہ مشہور باغ بھی بہت چھوٹے پیمانے پر شروع ہوا تھا اور فواروں ،واٹر چینلز اور نئی سطحوں جیسی خصوصیات کے اضافے کے ذریعے کئی سالوں میں ترقی کے ساتھ ترقی کی گئی ۔انہوں نے کہا ،"اسی طرح ،ہم کر تھیم گارڈن میں اضافہ اور بہتری جاری رکھیں گے۔"

ویسٹ ٹو ونڈر گارڈن کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے تجویز پیش کی کہ محکمہ فلوری کلچر کو اسی طرح کے اقدامات کا مطالعہ کرنے کے لیے چندی گڑھ کا دورہ کرنا چاہیے اور جموں وکشمیر میں اس تصور کو دوبارہ تخلیق کرنے اور مزید ترقی دینے کے امکانات تلاش کرنا چاہیے۔

انہوں نے کہا ،"اگر ہم یہاں اسی طرح کے ویسٹ ٹو ونڈر تصور کو دوبارہ تخلیق کر سکتے ہیں ،تو یہ سیاحت کے لیے ایک بہترین کشش بن سکتا ہے ۔"وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی ،ایم ایل اے پی ڈاکٹر راجیشور سنگھ ،وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا ،پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما ،کمشنر سیکرٹری فلوری کلچر ،باغات اور پارکس زبیر احمد ،ڈائریکٹر فلوری کلچر ،باغات وپارکس کشمیر متھرا معصوم اور دیگر متعلقہ افسران اس موقع پر موجود تھے۔

آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک جنگ سے قبل کی سطح کے ایک معمولی حصے تک محدود

لندن، 21 اگست (یو این آئی) آبنائے ہرمز سے تجارتی جہاز رانی جنگ سے قبل کی سطح کے ایک معمولی حصے تک محدود ہو گئی ہے۔ برطانیہ کی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) کے اعداد و شمار کے مطابق 7 اگست کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران آبنائے سے صرف 21 جہاز اندر داخل ہوئے جبکہ 18 جہاز باہر نکلے۔ جون میں امریکہ اور ایران کے درمیان عارضی جنگ بندی کے دوران بحری ٹریفک میں مختصر اضافہ دیکھا گیا تھا تاہم لڑائی دوبارہ شروع ہونے کے بعد اس میں تیزی سے کمی آ گئی۔ اگست کے پہلے ہفتے تک آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری ٹریفک جنگ سے قبل کی اوسط کا تقریباً 4 فیصد رہ گئی تھی۔ کے ملر کے اعداد و شمار کے مطابق جمعہ کو صرف تقریباً سات جہاز اس آبی گزرگاہ سے گزرے، جو گزشتہ 10 دن کی اوسطاً روزانہ 11 جہازوں کی آمدورفت کا تقریباً دو تہائی ہے۔ جنگ سے قبل روزانہ تقریباً 130 سے 140 جہاز آبنائے ہرمز سے گزرتے تھے۔ بحری ٹریفک میں یہ نمایاں کمی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب سفارتی کوششیں تعطل کا شکار ہیں۔ واشنگٹن اور تہران کے درمیان 60 روزہ جنگ بندی کسی باہمی مذاکرات کی بحالی کے بغیر ختم ہو گئی جس کے نتیجے میں دونوں فریق مسلسل دھمکیوں اور بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اگرچہ سفارتی تعطل کے دوران اس اہم آبی گزرگاہ میں امریکہ اور ایران کے بڑے حملے بڑی حد تک رک گئے ہیں، تاہم یو کے ایم ٹی او اب بھی آبنائے ہرمز کی صورتحال کو انتہائی تشویشناک قرار دے رہا ہے۔ دستیاب بحری اعداد و شمار سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ جہاز سکیورٹی خدشات کے باعث اپنی مرضی سے آبنائے ہرمز سے گزرنے سے گریز کر رہے ہیں یا ایرانی حکام انتقامی یا سکیورٹی اقدامات کے ذریعے بحری آمدورفت محدود کر رہے ہیں۔ تاہم، دونوں صورتوں میں نتیجہ دنیا کی اہم ترین بحری گزرگاہوں میں سے ایک سے توانائی کی ترسیل میں مسلسل نمایاں کمی کی صورت میں سامنے آیا ہے۔

یورپی یونین کا بندرگاہوں کی ناکہ بندی کے باعث

یوکرینی کسانوں کو 22 کروڑ یورو کی اضافی امداد دینے سے انکار

کیف، 21 اگست (یو این آئی/اسپوتنک) یورپی یونین نے بندرگاہوں کی ناکہ بندی کے باعث یوکرینی کسانوں کو اضافی 22 کروڑ یورو (25.7 کروڑ ڈالر) فراہم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یوکرینی اخبار یورپی پراودا نے جمعرات کو یورپی کمیشن کے ترجمان مارکس لیمرٹ کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ گزشتہ 23 جولائی کو یوکرین کے وزیر زراعت پالیسی تاراس ویسوتسکی نے کہا تھا کہ جہاز مالکان کے فیصلے کے باعث بحری جہازوں نے یوکرینی بندرگاہوں میں داخل ہونا بند کر دیا ہے۔ اگست کے آغاز میں مال برداری کے انجنوں کی لیوی ایشن نے بندرگاہوں کی ناکہ بندی کے باعث پولینڈ کی سرحد پر نقل و حمل کا انتظام درہم برہم ہونے کی اطلاع دی تھی۔ پولینڈ میں داخلے کے لیے تقریباً 500.6 ٹرک قطار میں کھڑے تھے، جبکہ انتظار کا دورانیہ سات دن تک پہنچ گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، یورپی کمیشن پہلے ہی جاتی اداروں کے ذریعے یوکرینی بینکوں کے لیے قرض پروگراموں کی حمایت کر رہا ہے۔ یہ بینک کاروباری افراد، بالخصوص کسانوں کو قرض فراہم کرتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے۔ یوکرین کی وزارت زراعت نے اگست کے آغاز میں خبردار کیا تھا کہ ملک کی بندرگاہوں میں لاجسٹک مسائل کے باعث 2026-27 میں یوکرین کی زرعی برآمدات نصف رہ سکتی ہیں۔

امریکہ: ٹریژری بانڈوں کی پیداوار ایک بار پھر بڑھ گئی

واشنگٹن، 21 اگست (یو این آئی) امریکہ کے وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کی طرف سے قرضے کی لاگت میں کمی کے لیے کوششوں کے وعدوں کے باوجود طویل مدتی امریکی ٹریژری بانڈوں کی پیداوار ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ جس کے نتیجے میں امریکہ اور یورپ کی بڑی اسٹاک مارکیٹوں میں وسیع پیمانے پر مندی دیکھی جا رہی ہے۔ اسی دوران آبنائے ہرمز میں جاری امریکہ-ایران کشیدگی کے باعث تیل کی قیمتوں میں 2 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ وزارت خزانہ نے 30 سالہ ٹریژری بانڈوں کی شرح سود گزشتہ 20 برس کی بلند ترین سطح کے قریب پہنچنے کے بعد سرکاری بانڈوں کی واپسی کو کم از کم دوگنا کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کے بعد ابتداً اس شرح سود میں کمی آئی، تاہم مارکیٹ کے تجزیہ کاروں نے اس اقدام کے ممکنہ اثرات پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ تجزیہ کار اب بھی اس اقدام کو بڑھتے ہوئے بجٹ خسارے اور حکومت کی جانب سے بڑے پیمانے پر قرضوں کے اجرا جیسے گہرے اقتصادی مسائل کا ایک عارضی حل قرار دے رہے ہیں، جس کے بعد شرح سود دوبارہ بڑھ گئی ہے۔ کیون وارش کی سربراہی میں امریکی مرکزی بینک کی مستقبل کی شرح سود پالیسی کے حوالے سے پائی جانے والی غیر یقینی صورتحال کے باعث سرمایہ کاروں کا محتاط رجحان برقرار ہے۔ اس وقت مالیاتی پالیسی کی سمت کے بارے میں زیادہ واضح رہنمائی کے لیے مستقبل قریب میں متوقع جیکسن ہول اقتصادی سمپوزیم کو انتہائی اہم سمجھا جا رہا ہے۔

ہانگ کانگ: تیانانمن کے دو کارکن قومی سلامتی کے الزامات میں مجرم قرار

ہانگ کانگ، 21 اگست (یو این آئی) ہانگ کانگ کی ایک عدالت نے جمہوریت کے حامی دو کارکنوں کو قومی سلامتی سے متعلق الزامات میں مجرم قرار دے دیا ہے۔ یہ مقدمہ بڑے پیمانے پر بیجنگ کے زیر انتظام شہر میں آزادیٔ اظہار کے خاتمے کی ایک نمایاں مثال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ 69 سالہ لی چک یان اور 41 سالہ چاؤ ہانگ تنگ، جو ہانگ کانگ الائنس ان سپورٹ آف پیٹریاٹک ڈیموکریٹک موومنٹس آف چائنا کے سابق رہنما ہیں، کو جمعہ کے روز ہانگ کانگ کی عدالت نے "تخریب کاری پر اکسانے" کے الزام میں مجرم قرار دیا۔

آسٹریلیا میں یوکرینی فوج سے متعلق معلومات روس کو منتقل کرنے کے الزام میں شخص گرفتار

برسبین، 21 اگست (یو این آئی) آسٹریلوی پولیس نے روسی نژاد آسٹریلوی دوہری شہریت رکھنے والے ایک شخص پر یوکرینی فوج سے متعلق معلومات ان افراد تک پہنچانے کی کوشش کا الزام عائد کیا ہے، جنہیں وہ روسی انٹیلی جنس سے وابستہ سمجھتا تھا۔ 27 سالہ شخص کو جمعہ کو برسبین کی عدالت میں پیش کیا جانا تھا، جہاں اس کے خلاف غیر ملکی مداخلت سے متعلق الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ آسٹریلوی وفاقی پولیس کی کمشنر کرسی بیرٹ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مشتبہ شخص اکتوبر 2024 میں تربیت حاصل کرنے کے لیے روس گیا تھا۔ بعد ازاں وہ آسٹریلیا واپس آیا، تاہم ایسے افراد سے "رابطے میں رہا" جنہیں وہ ماسکو کی انٹیلی جنس سروسز سے وابستہ سمجھتا تھا۔ پولیس کے مطابق مشتبہ شخص نے مئی 2025 میں یوکرینی فوج میں شمولیت اختیار کی، جہاں اسے "فوجی اہلکاروں، یونٹس اور ان کے مقامات" سے متعلق معلومات تک رسائی حاصل ہوئی۔ بیرٹ نے کہا کہ اس نے یوکرین میں حاصل کی گئی معلومات ایسے "افراد کے ساتھ شیئر کیں جنہیں وہ روسی انٹیلی جنس سروسز کی جانب سے کام کرنے والا سمجھتا تھا"، جس سے یوکرینی فوجی اہلکاروں کی سلامتی خطرے میں پڑ سکتی تھی۔ پولیس کمشنر نے کہا، "ہم نہیں چاہتے کہ آسٹریلیا ان لوگوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن جائے جو دوسرے ممالک کی جانب سے غیر ملکی مداخلت کی سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔" مشتبہ شخص بے روزگار ہے، تاہم پولیس نے اس کی شناخت ظاہر نہیں کی۔ حکام نے کہا کہ ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ اس نے آسٹریلیا میں فوجی تربیت حاصل کی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں تلاشی کے وارنٹ بھی نافذ کیے گئے ہیں اور مزید گرفتاریاں بھی ممکن ہیں۔ اس کیس کی تحقیقات آسٹریلوی وفاقی پولیس اور ملک کی انٹیلی جنس ایجنسی آسٹریلین سکیورٹی انٹیلی جنس آرگنائزیشن (اے ایس آئی او) نے مشترکہ طور پر کیں۔ اے ایس آئی او کی ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کیتھرین میک گینس نے کہا، "کسی غیر ملکی مداخلت کی حمایت کرنے والی حکومتوں کے لیے یہ واضح پیغام ہونا چاہیے: ہم اس معاملے میں کسی قسم کی برداشت نہیں کریں گے۔"

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION DOORU

Email:- xenrnbdoru@gmail.com

NOTICE INVITING TENDERS

Fresh NIT NO 29 OF R&B/DOORU/HD/2026-27/E-Tendering / 1779-83 Dated 21-08-2026

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No	Name of Work	Advertised Cost in (Basic cost +GST) (Rs.in Lakh)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rs)	Time of completion	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7
1.	Macadamization of Hakura Manzgam Naidpora Road	38.84 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.92 + (18% GST Amount 05.92)	1100	77680/-	15 Days	AAY& BEE Class Only
2.	Macadamization of Kokagund Rathergund road	19.40 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.44 + (18% GST Amount 2.96)	800	38800/-	10 Days	CEE & BEE Class Only
3.	Macadamization of Kumar Mohalla at Larkipora	13.57 Lacs Contract Price exclusive of GST: 11.50+ (18% GST Amount 2.07)	600	27140/-	10 Days	DEE,CEE & BEE Class Only
4	Macadamization of road Baghwanpora	19.54 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.55+ (18% GST Amount 2.99)	800	39080/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only
5	Macadamization of Batagund Junction including Batagund inner links	23.31 Lacs Contract Price exclusive of GST: 17.76+ (18% GST Amount 3.55)	800	46620/-	10 Days	CEE & BEE Class Only
6	Macadamization of Reshipora Bridge and link to Army Camp Kapran and link to NaiBasti Thaman	19.44 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.47+ (18% GST Amount 2.96)	800	38880/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only
7	Macadamization & Upgradation of Bus Adda Verinag	17.47 Lacs Contract Price exclusive of GST: 14.81+ (18% GST Amount 2.66)	800	34940/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only

Position of AAA : Accorded Position of T. S : Accorded

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

S. No.	Particulars	Date			
1	Date of Issue of Tender Notice		21-08-2026		
2	Period of Downloading of bidder documents	From	22-08-2026	(09:00AM) To 03-09-2026	(06:00PM)
3	Bid submission Start Date	From	22-08-2026	(09:00AM)	
4	Bid Submission End Date	To	03-09-2026	(06:00PM)	
5	Date and time of opening of bid (online)		04-09-2026	(11:30AM) In the of: Division of Executive Engineer PWD(R&B) Dooru.	

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as Non-responsive.
3- The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the LI as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical bids.
5. The earnest money shall be forfeited, if: -
6. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
7. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
8. Failure of successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
10. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process.
11. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
12. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
13. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-I.
14. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original photocopies of documents related to the bid be submitted physically / by registered post/through courier before the date specified in Para-I.
15. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.
16. All bidders must submit copies of original documents defining their constitution/legal status, place of registration, and principal place of business, as well as their cell phone number and e-mail address.
17. A valid Contractor/Firm Registration Certificate issued by a competent authority in accordance with the Contractor Registration Act. with renewal side (Latest).
18. Scanned copy of Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and receipt of EMD deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt. (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) must be uploaded with the documents of the bid. The Original receipt of Cost of Tender Document, EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.

DIPK-4834/26
Dated: 21/08/2026

Executive Engineer
R&B Division Door

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR

NEAR J&K BANK Zaldagar Srinagar

Telefax No. 0194-2952696 e.mail id: to-exenmidsrinagar@ik.gov.in

Sub: Corrigendum to this office e-NIT No. 25 of 2026-27, dated: 14.08.2026 Ref: JK Government official e-Procurement portal Tender ID No.: 2026_IFC_321000_1

CORRIGENDUM

Intending bidders are requested to note the following changes in the abovementioned tender document:

S.No.	Read the below given	Instead of below given
1.	Annexure A, S. No. 01 Pump efficiency >=70 or above NPSH at site = 3.3mtrs	Annexure A, S. No. 01 Pump efficiency - 80 or above NPSH at site = 2.3mtrs
2	Annexure B, S. No. 01 Pump efficiency >=70 or above	Annexure B, S. No. 01 Pump efficiency - 80 or above
3	Annexure C, S. No. 01 Pump efficiency >=70 or above	Annexure C, S. No. 01 Pump efficiency - 80 or above

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT.

Sd/- Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division Srinagar

DIPK-4840/26
Dated: 21/08/2026

Email: dpo.ramban12@jkpolice.gov.in
E-mail: sspramban-jk@nic.in
Phone 01998 266648
FAX: -01998-266052

DISTRICT POLICE HEADQUARTERS RAMBAN

Constable Govind Singh
No. 517/Rbn, PID NO. EXJ156143
S/o Jagi Raj, R/o Lorana Dachan Tehsil Dacchan District Kishtwar.

1. Whereas, you were posted at DPL Ramban w.e.f 31-05-2026 wherefrom you have absented himself un-authrizedly on 29-07-2026. Accordingly, you were marked absented in the daily dairy of DPL Ramban vide DDR No. 36 dated 29-07-2026 as intimated by Line officer DPL Ramban.
2. Whereas, you were informed through SHO PS Dachhan Kishtwar vide Dy.SP DAR Ramban office Signal No. DAR/Absent/2026/2632-33 dated 05-08-2026 and vide this office Signal No. Estt/Absentee/2026/42491 dated 30- 07-2026, Estt./Absentee/2026/44956 dated 08-08-2026 and Signal No. Estt./Absentee/2026/46055 dated 15-08- 2026 to report back for duties but you paid a deaf ear towards all the efforts made by Dy.SP DAR Ramban and this office and you totally ignored to report back and resume duties nor you informed the department about your whereabouts.
3. Whereas, un-authorized absence is great service misconduct and tantamount to derelictions towards duty which warrants severe departmental action under rules.
4. Whereas, such act on your part is grave service misconduct/disobedience /carelessness/negligence attitude towards lawful duties, which is against the norms of disciplined force and loss of appointment in terms of rules 128 CSR VOL-1 read with 208 (G) Police Manual VOL-2nd. Now I Arun Gupta, JKPS, Sr. Superintendent of Police, District Ramban called Constable Govind Singh No. 517/Rbn, PID NO. EXJ156143 S/o Jagi Raj R/o Lorana Dachhan Tehsil Dachhan District Kishtwar, through the medium of this notice to show cause of absence as to why you should not be discharged from service. You are at the liberty to explain the cause of absence in this office within 07 days positively from the date of issuance of this notice through SHO PS Dachhan Kishtwar. In case you fail to explain your position, it shall be presumed that you are not interested to serve in the department anymore and proceeding for your discharge from service shall be initiated under rules.

Hence, "NOTICE-01" is served upon you through your concerned Police station i.e Police Station Dachhan Kishtwar to report back for duties immediately otherwise you will be discharge from service after completion of time of this notice.

(Arun Gupta)-JKPS
Sr. superintendent of Police, Ramban

DIPK-4827/26 Dated: 21/08/2026

Email: dpo.ramban12@jkpolice.gov.in
E-mail: sspramban-jk@nic.in
Phone 01998 266648
FAX: -01998-266052

DISTRICT POLICE HEADQUARTERS RAMBAN

Constable Ram Parshad
No. 632/Rbn, PID No. EXJ155697
S/O Parmanand, R/O Chilli Kalad Tehsil Bhalla District Doda.

1. Whereas, you were posted at DPL Ramban wherefrom you have absented himself un-authrizedly on 29-07-2026. Accordingly, you were marked absented in the daily dairy of DPL Ramban vide DDR No. 36 dated 29-07-2026 as intimated by Line officer DPL Ramban.
2. Whereas, you were informed through SHO PS Bhaderwah Doda vide this office Signal No. Estt/Absentee/2026/42892 dated 30-07-2026, Estt./Absentee/2026/44955 dated 08-08-2026 and Signal No. Estt./Absentee/2026/46053 dated 15-08-2026 to report back for duties but you paid a deaf ear towards all the efforts made by this office and you totally ignored to report back and resume duties nor you informed the department about your whereabouts.
3. Whereas, un-authorized absence is great service misconduct and tantamount to derelictions towards duty which warrants severe departmental action under rules.
4. Whereas, such act on your part is grave service misconduct/disobedience /carelessness/negligence attitude towards lawful duties, which is against the norms of disciplined force and loss of appointment in terms of rules 128 CSR VOL-1st read with 208 (G) Police Manual VOL-2nd. Now I Arun Gupta, JKPS, Sr. Superintendent of Police, District Ramban called Constable Ram Parshad No. 632/Rbn PID No. EXJ155697 S/o Parmanand R/o Chilli Kalad Tehsil Bhalla District Doda through the medium of this notice to show cause of absence as to why you should not be discharged from service. You are at the liberty to explain the cause of absence in this office within 07 days positively from the date of issuance of this notice through SHO PS Bhaderwah Doda. In case you fail to explain your position, it shall be presumed that you are not interested to serve in the department anymore and proceeding for your discharge from service shall be initiated under rules.

Hence, "NOTICE-01" is served upon you through your concerned Police station i.e Police Station Bhaderwah Doda to report back for duties immediately otherwise you will be discharge from service after completion of time of this notice.

(Arun Gupta)-JKPS
Sr. superintendent of Police, Ramban

DIPK-4828/26
Dated: 21/08/2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (Phe) Deptt.

Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in
Tel./ Fax No:- 0194-2411285

NOTICE INVITING e-TENDERS

Fresh Detailed e- NIT No: - 56/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of registered experienced Contractors of Production wells" as per details given below. The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz: Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

(Table - I)

S. No	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money	Cost of Tender Document	Time of completion	Class of Contract	Technical Sanction	Major Head /Programme	Tender Call
1.	Construction of 02 No. Service Reservoirs in rural village Ajas including up-gradation of distribution system in left out and outgrowth households of Village Ajas (Production Well).	Rs. 21.44 Lacs	Rs. 65,000/-	Rs. 1,000/-	45 Days Each	Registered for Construction of Production Tube Wells	JS-PHE/GWDS/ District Capex Budget 2024-25/ 48 of 11 2024, Dt: 04-11-2024	District Capex Budget (2024-25)	4th

Position of Funds: - Available

Note: The above-mentioned works (Refer Table - I) S. No. 01 were earlier advertised vide this office e-NIT No: 31 of 2024-25 Dated:06-11-2025 and e-NIT No: 65 of 2024-25 Dated:27-02-2025 accordingly the work has been allotted to the L1 vide this office allotment order No: 16 of 2025-26,dated:02-06-2025 and the same allotment has been cancelled issued vide this office endorsement No: JS-PHE/GWDS/ 25-26/Camp./5140-50, Dated:20-08-2025 & Fresh e-NIT No: 66 of 2025-26 Dated: 03-12-2025.

¢ Accord of Administrative Approval issued by the Distt. Development Commissioner Bandipora Vide Order No: 213-DDCB of 2024, issued vide endorsement No: DDCB/RBB//2024-25/2858-60, Dated: 14-08-2024.

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 20.08.2026 (10:00 AM) to 11.09.2026 (11:00 AM)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in As per Critical Dates/Information scheduled given below Table-II

1.	Publishing Date	20-08-2026 (10:00 AM)
2.	Period of Downloading of Bids	21-08-2026 (01:00 PM) upto 11-09-2026 (11:00 AM).
3.	Period of Submission of bids	21-08-2026 (01:00 PM) upto 11-09-2026 (11:00 AM).
4.	Date of opening of Tender.	12-09-2026 (11:00 AM)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : To be deposited online (If available) or Non-Refundable should be in form of DD /TR/ deposited to Account Head 0215 or in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar (The firm shall specify the name of work for which apply)	
	Note: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT (If needed)	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

No instrument-such as an Earnest Money Deposit (EMD), Treasury Receipt, or Challan-generated prior to the publication of the tender document will be accepted. Any bid submitted contrary to this requirement is liable for summary rejection. In the event the tender is retendered due to government exigencies or otherwise, an instrument shall be considered valid only if generated after the date of the initial tender publication.

The cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 12-09-2026 (11:00 AM) If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-4858/26 Dated: 21/08/2026

ہندوستان۔لبنان نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا،تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

وزارت خارجہ میں سکریٹری (CPV اور OIA) سری پریہ رنگناتھن نے جمعہ کو بیروت میں لبنان کی وزارت خارجہ میں سکریٹری جنرل عبدالستار عیسیٰ سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ بیروت میں ہندوستانی سفارتخانہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سری پریہ رنگناتھن نے آج عبدالستار عیسیٰ سکریٹری جنرل وزارت خارجہ لبنان سے ملاقات کی۔ انہوں نے ہندوستان۔لبنان کے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ریاست میں لبنان کی ریاست میں ابھرتی ہوئی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سکریٹری رنگناتھن نے ایکس پر کہا کہ بیروت میں آکر خوشی ہوئی اور سکریٹری جنرل جناب عبدالستار عیسیٰ سے ملاقات کرکے اپنی مصروفیات کا آغاز کیا۔ ہندوستانی سفارت کار نے لبنان کی قومی اسمبلی کے صدر نبیہ بیری سے بھی ملاقات کی اور ہندوستان۔لبنان شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا بشمول پارلیمانی تبادلے کے ذریعے۔ انہوں نے علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ رنگناتھن دورن کے اوائل میں بیروت پہنچے اور سفیر نور رحمان شیخ نے ان کا استقبال کیا۔ 16 سے 21 اگست تک مصر، فلسطین اور لبنان کے اپنے ...

... ریاست فلسطین میں ہندوستان کے نمائندہ دفتر نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ آج کی تقریب نے صحت کی دیکھ بھال، روزگار پر مبنی مہارتوں اور صلاحیت سازی میں ہمارے تعاون کو مزید مضبوط کیا۔

قابل رسائی، سستی اور پائیدار اختراع کے لیے

اجتماعی کوششیں ضروری۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

نئی دہلی۔ 21 اگست۔ ایم این این۔ 14ویں برکس سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع (ایس ٹی آئی) کی وزارتی میٹنگ کا آغاز یہاں مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے افتتاحی خطاب کے ساتھ ہوا، جنہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی ترقی کی تعریف کی۔ برکس کے رکن ممالک کے وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے 2026 میں اپنی برکس صدارت کے موضوع کے طور پر تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کا انتخاب کیا ہے۔ یہ تھیم اس مشترکہ یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراعات کو ترقی کی رفتار کو بڑھا کر اور اقوام کے درمیان مساوی شراکت داری کو فروغ دے کر انسانیت کی خدمت کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، کوانٹم ٹیکنالوجیز، جدید مواد، بائیو ٹیکنالوجی، فوٹونکس، جیو اسپیشل ٹیکنالوجیز اور اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے دنیا تیزی سے تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ اگرچہ یہ ٹیکنالوجیز ترقی کے بے مثال مواقع پیدا کر رہی ہیں، وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط بین الاقوامی تعاون کا بھی مطالبہ کرتی ہیں کہ جدت قابل رسائی، سستی، قابل اعتماد اور پائیدار رہے۔ انہوں نے کہا کہ برکس، اپنی وسیع آبادی، سائنسی صلاحیتوں اور بڑھتی ہوئی تحقیقی صلاحیتوں کے ساتھ، ایک تعاون پر مبنی، ذمہ دار اور مستقبل پر مبنی اختراعی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے موزوں ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بات چیت کو برقرار رکھنے اور اسے عملی تعاون اور ٹھوس نتائج میں ترجمہ کرنے میں ایس ٹی آئی کی اسٹیئرنگ کمیٹی، سینئر عہدیداروں اور مختلف ایس ٹی آئی ورکنگ گروپس کے تعاون کا بھی اعتراف کیا۔ وزیر نے کہا کہ برکس ایس ٹی آئی تعاون ایک مضبوط پلیٹ فارم میں تبدیل ہوا ہے جس میں تحقیقی تعاون، اختراعی شراکت داری، نوجوان سائنسدانوں کے تبادلے، تحقیقی ڈھانچے اور موضوعاتی ورکنگ گروپس شامل ہیں۔ ہندوستان کی صدارت کے دوران، ابھرتی ہوئی سائنسی اور تکنیکی ترجیحات اور معاشروں کی ترقی کی خواہشات کے ساتھ تعاون کو ہم آہنگ کرنے کے لیے برکس ایس ٹی آئی کی ترجیحات کا ایک جامع جائزہ لیا جا رہا تھا۔

طویل مدت میں ہندوستان کا بڑا حریف پاکستان نہیں چین ہوگا۔سابق آرمی چیف نرونے

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

ہندوستان کے سابق آرمی چیف جنرل منوج نرونے نے کہا ہے کہ پاکستان کی جانب سے دہشت گردی کی مسلسل حمایت کے باعث ہندوستان کی فوری توجہ مغربی سرحد پر مرکوز ہے، لیکن طویل مدت میں چین مختلف شعبوں میں نئی دہلی کا سب سے بڑا حریف بن کر سامنے آئے گا۔ جنرل نرونے نے چین کے لیے "دشمن" کے بجائے "حریف" کا لفظ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو بیجنگ کے ساتھ اپنے اختلافات مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، تاہم کسی بھی ممکنہ مہم جوئی کو روکنے کے لیے مضبوط فوجی صلاحیت اور موثر دفاعی تیاری ضروری ہے۔ وہ جمعرات کو اپنی نئی کتاب 'دی کیوریئس اینڈ دی کلاسیفائیڈ: ان ارتھنگ ملٹری متھس اینڈ مسٹریز' کی تقریب اجرا سے خطاب کر رہے تھے۔ نرونے نے کہا کہ پاکستان اور چین دونوں ہندوستان کے لیے مختلف نوعیت کے چیلنج ہیں۔ ہندوستان دونوں ممالک کے ساتھ جنگیں لڑ چکا ہے اور دونوں کے ساتھ سرحدی تنازعات بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا، "پاکستان اور چین بالکل مختلف معاملے ہیں۔ ہم دونوں کے ساتھ جنگیں لڑ چکے ہیں اور ہماری سرحدیں ابھی تک پوری طرح طے نہیں ہیں، اس لیے دونوں ہمیشہ ہمارے لیے خطرے اور چیلنج کے طور پر ہماری نظر میں رہیں گے۔" سابق آرمی چیف نے کہا کہ پاکستان کی مسلسل دہشت گردی کی حمایت کی وجہ سے ہندوستان کی توجہ فوری طور پر مغربی سرحدوں کی طرف ہے۔ تاہم، آنے والے برسوں میں چین ہندوستان کا اہم ترین حریف ہوگا۔ انہوں نے کہا، "طویل مدت میں اور آنے والے برسوں میں چین ہمارا سب سے بڑا حریف ہوگا۔ میں جان بوجھ کر حریف کا لفظ استعمال کر رہا ہوں، دشمن کا نہیں۔" نرونے کے مطابق چین سیاسی، اقتصادی، تجارتی اور فوجی سمیت تقریباً ہر شعبے میں ہندوستان کا مقابلہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں مسابقت ہوتی ہے، وہاں کسی نہ کسی حد تک تنازع بھی پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ایسے اختلافات کو طاقت کے استعمال کے بجائے بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

بھارت اور ماریشس نے تیل اور گیس کے تعاون اور سپلائی پر تاریخی مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

مرکزی وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ یہ معاہدہ ماریشس کی نقل و حرکت، رابطے اور اقتصادی ترقی کی حمایت کرے گا اور اسے ہندوستان۔ماریشس ... دونوں فریقوں نے توانائی کی سلامتی اور لچک کو بڑھانے اور دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔

... ینگ سک یو ین کے ساتھ تیل اور گیس کے تعاون سے متعلق حکومت سے حکومت کے درمیان ایک تاریخی مفاہمت نامے پر دستخط کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ ایکس پر پانچ سالہ معاہدے کے تحت، انڈین آئل ماریشس کو پیٹرول، ڈیزل، سمندری گیس کا تیل اور ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) فراہم کرے گا، جس سے طویل مدتی سپلائی یقینی، زیادہ قیمت میں استحکام اور توانائی کی حفاظت میں اضافہ ...

بھارت اور جاپان کا مشترکہ جنگی جہاز سازی اور ٹیکنالوجی منتقلی پر غور

دفاعی تعلقات میں بڑی پیش رفت

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

... بحر ہند بحر الکاہل میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی اور بحری سرگرمیوں کے پس منظر میں اہم بھی جاری ہے۔ بھارت اور جاپان نے آزاد اور کھلے ہند بحرالکاہل کے لیے تعاون مضبوط کرنے اور ایسے یکطرفہ اقدامات کی مخالفت کا اعادہ کیا جو آزادانہ جہاز رانی میں رکاوٹ پیدا کریں۔ ... منصوبوں کی تلاش پر اتفاق کیا جن میں دونوں ممالک اپنی جہاز سازی، ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو یکجا کر سکیں۔ نئے انتظام کے تحت جاپان کی جانب سے بھارت کی میک ان انڈیا دفاعی پیداواری صلاحیتوں کے زیادہ استعمال کے امکانات بھی تلاش کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ دونوں ممالک ایک دوسرے ...

بھارت ایران۔امریکہ معاہدے کیلئے حالات پیدا کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ ایرانی سفارت کار

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

ممبئی میں ایرانی قونصل جنرل سعید رضا موساب موطلغ نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کو ختم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور ہم آہنگی لانے کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے ایران اور امریکہ کے لیے حالات پیدا کرنے میں مدد کرنے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ تہران اور واشنگٹن کو مذاکرات کی میز پر واپس لانے اور 28 فروری کو شروع ہونے والے تنازع کا دیرپا حل تلاش کرنے میں ہندوستان کے ممکنہ کردار پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے، موطلغ نے ہندوستان کو ایک امن پسند ملک قرار دیا اور کہا کہ نئی دہلی دونوں فریقوں کے درمیان ثالثی کی کوششوں میں تعاون کر سکتا ہے۔ موطلغ نے کہا ہم نے یہ کئی بار کہا ہے □ ہندوستان ایک عظیم ملک ہے، ہندوستانی لوگ عظیم لوگ ہیں، اور ہندوستان ایک امن پسند ملک ہے۔ ایرانی سفارت کار نے نوٹ کیا کہ متعدد ممالک پہلے ہی ایران اور امریکہ کے درمیان ثالث کے طور پر کام کر رہے ہیں اور کہا کہ ہندوستان بھی بات چیت میں سہولت فراہم ... جن میں کئی ممالک ثالث کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان بھی اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ امن کے لیے پر عزم ایک سرکردہ ملک کے طور پر ہندوستان ایسے حالات پیدا کرنے میں مدد کر سکتا ہے جس سے یہ دونوں ممالک ایک معاہدے تک پہنچ سکیں۔

بھارت کا میری ٹائم سیکٹر 2047 تک وکست اور آتم نربھر بھارت کا اینکر بن گیا ہے۔سربانند سونووال

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے پارادیپ اڈیشہ میں پارادیپ پورٹ اتھارٹی میں 80.427 کروڑ روپے کے سات بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔ میکانائزیشن پروجیکٹس جن کا مقصد پارادیپ کی صلاحیت، کارکردگی اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیتوں کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ منصوبے نیویگیشن، کنکٹیویٹی، حفاظت، پائیداری، رہائشی انفراسٹرکچر اور کیپٹی ڈویلپمنٹ پر محیط ہیں، جب کہ میکانائزیشن کے منصوبوں کا مقصد کارگو ہینڈلنگ کو بہتر بنانا اور جہازوں کے ٹرن اراؤنڈ وقت کو کم کرنا ہے۔ مرکزی وزیر کے ساتھ اڈیشہ کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) صنعت، ہنرمندی کی ترقی اور تکنیکی تعلیم کے محکمے، سمپد چندر سوین، جگت سنگھ پور کے ایم پی بیبھو پرساد ترائی، پارادیپ پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین پی ایل ہرناتھ، آئی آر ایس، ڈپٹی چیئرمین ٹی وینوگوپال، سینئر حکام، اسٹیک ہولڈرز اور پارادیپ پورٹ کمیونٹی کے ممبران بھی موجود تھے۔ مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کہا کہ سرمایہ کاری ایک بڑے سمندری گیٹ وے کے طور پر پارادیپ کی پوزیشن کو مضبوط کرے گی اور پورے مشرقی خطے میں وسیع تر اقتصادی مواقع پیدا کرے گی۔ پارادیپ بندرگاہ کی صلاحیت میں توسیع صرف ایک بندرگاہ کو مضبوط بنانے کے بارے میں نہیں ہے، یہ مشرقی ہندوستان کے لیے ترقی کے ضرب کو پیدا کرنے کے بارے میں ہے۔

بھارت کا 2040 تک جواہرات اور زیورات کی برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

بھارت نے جواہرات اور زیورات کے شعبے کو عالمی سطح پر مزید مضبوط بنانے کے لیے 2040 تک سالانہ برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ مالی سال 2025-26 میں اس شعبے کی برآمدات تقریباً 28 ارب ڈالر رہی تھیں، جسے آئندہ برسوں میں تین گنا سے زیادہ بڑھانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ مرکزی کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے "وژن فور 2040 روڈ میپ فار جیمز اینڈ جیولری" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ہدف کے حصول کے لیے بھارت کو صرف مینوفیکچرنگ تک محدود رہنے کے بجائے جدت، عالمی معیار کے ڈیزائن، برانڈنگ اور زیادہ ویلیو ایڈیشن پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔ یہ اجلاس محکمہ تجارت اور جیم اینڈ جیولری ایکسپورٹ پروموشن کونسل کے اشتراک سے منعقد کیا گیا جس میں حکومت اور صنعت کے نمائندوں نے 2040 تک اس شعبے کی ترقی کے لیے جامع حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ منصوبے میں نئی ٹیکنالوجی، ہنرمند افرادی قوت، عالمی منڈیوں تک بہتر رسائی اور بھارتی برانڈز کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بھارت روایتی طور پر ہیروں کی کٹنگ اور پالشنگ کے بڑے مرکز کی حیثیت سے آگے بڑھ کر ڈیزائن اور برانڈنگ پر مبنی اعلیٰ قدر کے زیورات کا عالمی مرکز بنے۔ اس مقصد کے لیے بین الاقوامی رف ڈائمنڈ ٹریڈ کو بھارت کی طرف راغب کرنے اور بھارتی کمپنیوں کی عالمی موجودگی بڑھانے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ روڈ میپ کے مطابق 2040 تک جواہرات اور زیورات کا شعبہ بھارت کی جی ڈی پی میں تقریباً 2.1 فیصد حصہ ڈال سکتا ہے، جبکہ ملک کی مجموعی تجارتی اشیا کی برآمدات میں اس کا حصہ تقریباً 14 فیصد تک پہنچنے کا امکان ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ 100 ارب ڈالر کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ایم ایس ایم ای کی صلاحیت بڑھانے، جدید ٹیکنالوجی اپنانے، عالمی معیار کے بھارتی برانڈز بنانے اور برآمدی منڈیوں تک رسائی کو وسعت دینا بنیادی ترجیحات ہوں گی۔

بھارت اور برازیل نے ٹیلی کمیونیکیشن اور آئی سی ٹی میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایم او یو پر دستخط کئے

نئی دہلی21اگست(ایم این این) ہندوستان اور برازیل نے پونے میں برکس آئی سی ٹی ٹریک میٹنگ کے موقع پر مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرتے ہوئے ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز (آئی سی ٹی) میں دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنے کے اپنے عہد کا اعادہ کیا۔ ایم او یو پر مرکزی وزیر جناب جیوترادتیہ ایم سندھیا اور مسٹر فریڈیریکو ڈی سکیرا فلہو، وزیر مواصلات فیڈریٹیو جمہوریہ برازیل نے دستخط کئے۔

ای-20 پالیسی کی وجہ سے چینی اور دیگر غذائی اجناس مہنگے،حکومت جائزہ لے: کانگریس

نئی دہلی21اگست(یو این آئی)

کانگریس نے حکومت کی ای-20 پالیسی کو عوام دشمن اور معیشت کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پیٹرول میں 20 فیصد ایتھنول ملانے کی وجہ سے چینی اور غذائی اجناس مہنگے ہو رہے ہیں، نیز گاڑیوں کے مالکان کو کم مائلیج اور گاڑیوں کی حالت سے جڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ مودی حکومت کی ای-20 پالیسی کے باعث عوام کو سڑک اور باورچی خانے، دونوں جگہ اس کی قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ گنے اور اناج سے ایتھنول بنانے کی وجہ سے غذائی اشیا کی دستیابی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 25 لاکھ ٹن چینی کے قابل گنا ایتھنول بنانے میں چلا گیا جس کی وجہ سے گزشتہ تین مہینوں میں چینی کی قیمت 48 روپے سے بڑھ کر 67 روپے فی کلو اور گڑ کی قیمت 50 روپے سے بڑھ کر 65 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ چاول اور مکئی کا آٹا بھی بالترتیب 16 اور 11 فیصد مہنگا ہوا ہے، جبکہ مویشیوں کی خوراک کی قیمت میں 34.10 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ ای-20 کے لیے تیار نہ کی گئی گاڑیوں میں کم مائلیج اور خرابی کا خطرہ بنا ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایتھنول تیار کرنے والوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے گاڑی مالکان کے پاس پیٹرول کے متبادل محدود کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی اور 20 فیصد ایتھنول ملانے سے لاگت کم ہونے کے باوجود پیٹرول کی قیمتوں میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی مسلسل ای-20 کے نام پر ہونے والی بدعنوانی اور اس سے جڑے صارفین کے مفادات کے سوال اٹھا رہے ہیں۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے بھی 19 اگست کو ای-20 کے باعث کم مائلیج، گاڑیوں کی مطابقت، صارفین کے محدود متبادلات اور ماحولیاتی نقصان کو لے کر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔ کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ای-20 پالیسی کا فوری جائزہ لے اور عوام کو بغیر ایتھنول والے پیٹرول کا متبادل فراہم کرے۔

یودھ ابھیاس 2026 چین اور پاکستان کی سرحدوں کے قریب ہند۔امریکی فوجیوں کی مشق

نئی دہلی21اگست(ایم این این)

میدان جنگ کے بدلتے چیلنجوں اور جدید جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے درمیان، ہندوستانی اور امریکی افواج ستمبر میں مشق یودھ ابھیاس 2026 کے دوران طویل فاصلے تک اور درست طریقے سے فائر کرنے کی مشق کریں گی۔ سالانہ مشقوں میں جدید جنگی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں، ڈرون کے حملوں اور انسداد ڈرون نظام پر توجہ دی جائے گی۔ فوجی بیک وقت ایک ہی مشق میں دو متنوع جغرافیائی ماحول میں تربیت حاصل کریں گے۔ ہندوستانی دفاعی ذرائع نے بتایا کہ پہلا مرحلہ پاکستان کی سرحد کے قریب راجستھان میں مہاجن فیلڈ فائرنگ رینج میں شیڈول ہے۔ اس کے بعد فوجیں چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے قریب اتراکھنڈ میں اونچائی والے علاقے میں جائیں گی۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے امریکی فوج کے 11ویں ایئربورن ڈویژن کے پبلک افیئرز آفیسر میجر رایان رتھ نے آنے والی مشقوں کے حکمت عملی کے مقاصد کا خاکہ پیش کیا۔ میجر رتھ نے کہا کہ مشق یودھ ابھیاس 2026 ستمبر 2026 میں ہندوستان میں منعقد ہوگی۔ اس سال کی مشق میں طویل فاصلے تک مار کرنے والی اور درستگی سے فائر کرنے کے ساتھ ساتھ جدید بغیر پائلٹ نظاموں کا استعمال بھی شامل ہوگا۔ فوج سے فوج کی مشقیں دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ اقدار پر مبنی اور اتحادی تعاون کو بہتر بنانے کے لیے قابل قدر ہیں۔ یہ مشقیں امریکہ۔بھارت کی اہم دفاعی شراکت داری کو گہرا کرنے اور پورے ہند۔بحرالکاہل خطے میں سلامتی اور استحکام کے لیے فوجی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے جاری رکھی گئی ہیں۔

Public notice

I have lost driver license bearing no jk 122009008436 Missing panzan to chadoora I have apply duplicate any body any objection plez may contact arto budgam within seven days after that no objection will be accepted.
Shamasul gani
Abdul gani
Panzan chadoora
budgam
8492840300

نمبر پلیٹ کی گمشدگی

میری گاڑی (TIPPER) زیر نمبر JK04B - 2318 کے (NUMBER PLATE) کہیں گم ہوگئی ہے۔ بہت ڈھونڈنے پر نہیں ملی۔ اگر کسی نے اٹھائی ہو تو وہ برائے انسانیت نیچے دئے ہوئے نمبر پر فون کرے۔ بصورت دیگر اس کی ڈوپلیکیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر ARTO بڈگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
غلام احمد وانی ولد غلام حسن وانی ساکن پار
بڈگام۔ فون-6006399146

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں!

ضروری معلومات

ریل گاڑی نمبر 19223/19224 سابرمتی بی جی۔جموں توی۔سابرمتی بی جی سابرمتی ایکسپریس کی شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ تک توسیع

ریل مسافروں کی باسہولت آمد و رفت کیلئے ریلوے کے ذریعہ ریل گاڑی نمبر 19223/19224 سابرمتی بی جی۔جموں توی۔سابرمتی بی جی سابرمتی ایکسپریس کی سروس کو اضافی ٹھہراؤوں کے ساتھ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ تک بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ نئے ٹھہراؤ، نظام اوقات اور موثر تاریخ کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

19223/19224 سابرمتی بی جی۔شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ۔سابرمتی بی جی سابرمتی ایکسپریس

ریل گاڑی نمبر 19224 روانگی	ریل گاڑی نمبر 19224 آمد	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 19223 روانگی	ریل گاڑی نمبر 19223 آمد
----	14:05	سابرمتی بی جی	10:25	----
08:13	08:11	سانبہ	14:46	14:44
----	----	باڑی براہمن	15:10	15:08
07:40	07:35	جموں توی	15:35	15:30
05:20	05:18	شہید کیپٹن تشار مہاجن	18:00	17:58
04:50	----	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	----	18:55

چلنے کی تاریخ: 19223 سابرمتی بی جی سے مورخہ 18-10-2026 سے روزانہ اور 19224 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ سے مورخہ 20-10-2026 سے روزانہ۔

ٹھہراؤوں اور نظام اوقات سے متعلق مفصل معلومات کیلئے براہ مہربانی ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 ڈائل کریں یا ریلوے انکوائری ویب سائٹ www.enquiry.indianrail.gov.in دیکھیں

ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139
www.railmadad.indianrailways.gov.in

2909/26
اتر ریلوے

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ متوفی کی شناخت 24 سالہ محمد لطیف ولد محمد عالم ساکن ڈھنگلا ضلع راجوری کے طور پر ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 2

کے مطابق حل تیار کریں۔ انہوں نے کہا، "آج دنیا بھر میں اسٹارٹ اپس زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں میں مسلسل نئے امکانات تلاش کر رہے ہیں۔ ان اسٹارٹ اپس اور نئی اختراعات کا سب سے بڑا پیغام یہ ہے کہ زراعت اور اس سے وابستہ شعبے خود اختراع کے اگلے بڑے میدان ہیں۔" مسٹر سنہا نے کہا، "آپ کو اپنے کھیتوں، کسانوں، آب و ہوا اور مقامی مسائل کو سمجھنا ہوگا تاکہ ان کا حل تیار کیا جا سکے، اور جہاں مناسب ہو وہاں ان ماڈلز کو اپنے طریقے سے ڈھالنا ہوگا۔ میرا ماننا ہے کہ مختلف ممالک نے اپنے مسائل کے لیے اختراعات کی ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ جموں و کشمیر بھی اپنے سوالات اور چیلنجوں کے لیے اختراعات کرے۔" انہوں نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی)، جموں میں بنیادی ڈھانچے کی متعدد نئی سہولتوں کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے جے کے سی آئی پی کے تحت اسٹارٹ اپ آؤٹ ریچ پروگرام کا بھی آغاز کیا۔ اس تقریب میں جموں ڈویژن کے مختلف علاقوں سے محققین، اختراع کار، نوجوان کاروباری افراد اور کسان شریک ہوئے۔ نئی افتتاح شدہ سہولتوں میں انجنی گرلز ہاسٹل، زراعت میں مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کا مرکز، مشروم ریسرچ اینڈ انوویشن سینٹر، جدید سیریکلچر لیبارٹری اور ڈیجیٹل میڈیا اینڈ پبلی کیشن سینٹر شامل ہیں۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے ان سہولتوں کو محض بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے کہیں زیادہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ خطے کے اختراع کاروں، کاروباری افراد، محققین اور کسان خاندانوں کے لیے عزم کی علامت ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ٹیکنالوجی پر مبنی زراعت کی عالمی مثالوں کی جانب بھی توجہ دلائی۔ انہوں نے نیدرلینڈز کے ایک ڈیری اختراعی مرکز کی مثال دی، جہاں سائنس دان، کمپنیاں اور کسان مصنوعی ذہانت کی بنیاد پر غذائیت اور جانوروں کی صحت کے حل پر مل کر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل میں زراعت اور ڈیری کے شعبے میں ڈیٹا اور اسمارٹ مینجمنٹ کے استعمال، نیوزی لینڈ میں مویشی پالنے کے شعبے میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے فروغ اور برازیل کے ایک آبپاشی اسٹارٹ اپ کی مثال بھی دی، جس نے کسانوں کے روزمرہ مسئلے کو قابلِ توسیع حل میں تبدیل کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان مثالوں کا پیغام واضح ہے کہ دنیا بھر میں زراعت اور اس سے وابستہ شعبے اختراع کے اگلے بڑے میدان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں روزگار سے متعلق نوجوانوں کی بدلتی ہوئی ترجیحات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اب ملازمت کے انتظار کی بجائے خود روزگار پیدا کرنے کی جانب تیزی سے متوجہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی خودکفیل جموں و کشمیر کے وژن کا ایک اہم حصہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "میں تمام طلبہ سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کی ڈگری آپ کی منزل نہیں بلکہ کامیابی کی پرواز کے لیے ایک رن وے کی طرح ہے۔ ایس کے یو اے ایس ٹی۔ جموں آپ کو علم دے گا، لیکن آپ کا تجسس آپ کو نئی سوچ اور نئے خیالات دے گا۔ آپ کی ہمت اس خیال کو اسٹارٹ اپ میں تبدیل کرے گی اور اگر آپ صبر، ایمانداری اور مسلسل محنت کے ساتھ اس اسٹارٹ اپ کو آگے بڑھاتے رہے تو ایک دن یہی اسٹارٹ اپ ایسے شخص کو روزگار اور عزت فراہم کرے گا جو آج آپ ہی کی جگہ بیٹھا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "اسی لیے میں اکثر کہتا ہوں کہ خودکفیل جموں و کشمیر کا حقیقی مطلب ایسا خطہ ہے جہاں ہر نوجوان شہری اپنی صلاحیت اور ہنر کے مطابق کسی نہ کسی شکل میں روزگار دینے والا بنے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوان اور ترقی پسند کسانوں کو روایتی زراعت سے آگے بڑھ کر کولڈ چین، گریڈنگ اور پیکیجنگ یونٹس، علاقائی برانڈنگ اور ڈیجیٹل مارکیٹ پلیس جیسے شعبوں میں امکانات تلاش کرنے کی ترغیب دی تاکہ جموں و کشمیر کی پیداوار کو دہلی، دبئی اور دیگر مقامات کی منڈیوں تک پہنچایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کاروباری نظام میں خواتین کی شرکت کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "خواتین کی مساوی اور فعال شرکت کے بغیر کاروباری انقلاب مکمل نہیں ہو سکتا۔ کوئی بھی معیشت اس وقت تک حقیقی معنوں میں مضبوط نہیں ہو سکتی جب تک خواتین اس میں برابر کی شراکت دار نہ ہوں۔ میں صرف کاروباری اداروں میں خواتین کی موجودگی نہیں بلکہ خواتین کی قیادت میں چلنے والے ادارے دیکھنا چاہتا ہوں۔" انہوں نے خود امدادی گروپوں اور کسان پروڈیوسر تنظیموں کو مالی وسائل، ٹیکنالوجی اور منڈیوں تک مساوی رسائی فراہم کرنے کی حمایت کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق اور اختراع کے ذریعے ایسی خواتین کی مدد کی جانی چاہیے جو اپنا کاروبار شروع کرتی ہیں اور پھر اسی کاروبار کے ذریعے دوسری خواتین کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہیں۔ اسٹارٹ اپ آؤٹ ریچ پروگرام کے بارے میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس کا مقصد دیہات کے ان کسانوں اور نوجوانوں تک پہنچنا ہے جو انکیوبیشن، رہنمائی یا وینچر کیپٹل جیسے تصورات سے پہلے واقف نہیں رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے مسائل کا سب سے مفید حل اکثر وہ لوگ پیش کرتے ہیں جنہوں نے خود ان مسائل کا سامنا کیا ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بتایا کہ ایس کے یو اے ایس ٹی۔ جموں نے اب تک 150 سے زائد طلبہ کو آئیڈیا انکیوبیشن کے لیے منتخب کیا ہے اور 66 امید افزا اسٹارٹ اپس کی معاونت کی ہے، جب کہ جموں خطے کے دور دراز علاقوں تک بھی اپنی رسائی بڑھائی ہے۔

بقیہ نمبر 3

سیما پال (ایس ایس بی) پاپی ایس ایف کے پروگراموں میں شرکت نہیں کی، امت شاہ نے شمشیر کی چھت کو توڑنے پر بنگال کے وزیر اعلیٰ سوبھندو ادھیکاری کو مبارکباد دی۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مغربی بنگال کے شہر سلی گڑی میں ایس ایس بی فرنٹیئر ہیڈکوارٹرز کے سنگ بنیاد رکھنے کے ایک پروگرام میں کہا کہ بی ایس ایف کی طرف سے سرحدی باڑ لگانے کے لیے زمین کے لیے ممتا بنرجی سے میری مایوس کن التجا سننے میں نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ میں 2014 سے سرحدی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے 1129 ایکڑ زمین مانگ رہا تھا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا کہنا تھا کہ ان کی ریاست میں ایسی حکومت کے قیام کے بعد ہی زمین ملی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ایس ایس بی کوئی سیاسی تنظیم نہیں ہے، امت شاہ نے کہا کہ سابقہ وزرائے اعلیٰ نے سرحدی فورسز کی تقریبات سے دور رہنے کے غلط اشارے دیے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وہ ہندوستان میں سابقہ حکومتوں کی طرف سے ملک کی آزادی کے بعد سے قومی گیت وندے ماترم کو مناسب پہچان نہ دینے سے افسردہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال یوم آزادی کی تقریبات کے دوران لال قلعہ تک ہندوستان میں وندے ماترم کا مکمل ورژن کبھی نہیں گایا گیا تھا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اس سے مجھے تسلی ملتی ہے کہ قوم نے بنکم چندر چٹوپادھیائے کی تخلیق کے 150 ویں سال پر آخر کار اس گانے کو تسلیم کر لیا ہے۔ (ایجنسیاں)

بقیہ نمبر 4

کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ "جموں، کشمیر اور لداخ بھارت کے اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصے ہیں۔ یہ پہلے بھی تھے، آج بھی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔" ترجمان کا یہ بیان پاکستان کی جانب سے امریکی ناظم الامور کو طلب کر کے احتجاج درج کرانے کے دو روز بعد سامنے آیا ہے۔ اسلام آباد نے امریکی سفیر سرجیو گور کے جموں و کشمیر کو بھارت کا "اہم حصہ" قرار دینے والے بیان کو حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے اس پر اعتراض کیا تھا۔ سرجیو گور نے بدھ کو سرینگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جموں و کشمیر کو بھارت کا ایک اہم حصہ قرار دیا تھا۔ یہ 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد کسی امریکی سفیر کا جموں و کشمیر کا پہلا الگ سے کیا جانے والا دورہ تھا۔ امریکی سفیر نے اپنے دورے کے دوران خطے میں سیکورٹی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مرکزی اور مقامی حکومت کی کوششوں کی تعریف بھی کی۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ امریکہ جموں و کشمیر کے لیے اپنے موجودہ سفری انتباہ پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

ترقی اور روحانی نشاۃ ثانیہ کے آغاز کے علاوہ دہشت گردی، منشیات کے استعمال اور بدعنوانی کو ختم کرنے میں کمیونٹی پولیسنگ کا ایک اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان ایک عظیم روحانی بحالی سے گزر رہا ہے۔ یہ ثقافتی لہر پورے جموں کشمیر میں محسوس کی جا رہی ہے، جو لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لا رہی ہے اور ہمارے برادری کے رشتوں کو مضبوط کر رہی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم سے چوکنا رہیں، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور دہشت گردی کے ہمدردوں کو مکمل طور پر الگ تھلگ کریں۔ انہوں نے کہا، "سیکورٹی فورسز اکیلے دہشت گردی کو شکست نہیں دے سکتیں۔ اس خطرے کو ختم کرنے کے لیے پورے معاشرے کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ہم کو ٹیرر نیٹ ورکس کے غیر قانونی مالیاتی اور لاجسٹک جالوں کو ختم کرنے کے لیے متحدہ سماجی کوششوں کی ضرورت ہے۔" سنہا نے کہا کہ فوج، سیکورٹی فورسز، جموں و کشمیر پولیس، مقامی انتظامیہ اور باشندوں پر مشتمل ایک مشترکہ سیکورٹی اور سماجی کوشش نے دہشت گردی کو نمایاں طور پر کم کیا ہے اور خطے کے سیکورٹی منظرنامے کو تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایک بار یہ سنگین پیشین گوئی کی گئی تھی کہ ترنگا جموں کشمیر میں اسے لے جانے کے لیے تیار ہاتھ نہیں ملے گا۔ آج، یہ بے شمار پرعزم کندھوں پر فخر کے ساتھ بلند ہے۔" انہوں نے کہا۔ لوگوں کی طرف سے اٹھائے گئے مطالبات کا جواب دیتے ہوئے، سنہا نے انہیں یقین دلایا کہ انتظامیہ عوامی شکایات کو دور کرنے اور مقامی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مخلصانہ کوششیں کرے گی۔

بقیہ نمبر 6

جس میں جنوبی کشمیر میں موجودہ سیکورٹی صورتحال اور مختلف نوعیت کے ممکنہ چیلنجوں سے مؤثر انداز میں نمٹنے سے متعلق امور زیر بحث آئے۔

بقیہ نمبر 7

موقع ہے۔ اس بات چیت میں راکٹ اور دوبارہ قابلِ استعمال بھی کریوجینک لانچ وہیکلز، ایوی ایکس، سیٹلائٹس، جدید پروپلشن سسٹم، خلائی اور دفاعی انٹیلی جنس، خلاء میں موجود ملبے کو ہٹانے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی انتہائی مقامی موسمی اور آب و ہوا سے متعلق معلومات سمیت مختلف شعبوں میں کام کرنے والی اہم کمپنیوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ ان اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے نمائندوں نے وزیر اعظم کی حمایت اور اعتماد کے لیے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے ملک کی خلائی صنعت میں نجی اداروں کی پیش رفت اور اس شعبے کے مستقبل کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں مقامی صلاحیتوں اور ضروری ٹیکنالوجیز کی ترقی کے لیے انہوں نے کافی وقت اور کوشش صرف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیمیں خلائی شعبے میں بلند حوصلہ اہداف حاصل کرنے کے لیے پوری لگن اور عزم کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے نمائندوں نے کہا کہ خلائی شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھولنے کے فیصلے سے صنعت میں زبردست جوش پیدا ہوا اور نئے مواقع کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کئی ممالک کی کمپنیاں ہندوستان کی ابھرتی ہوئی نجی خلائی صنعت کی تیار کردہ ٹیکنالوجیز کو اپنانے اور استعمال کرنے میں دلچسپی ظاہر کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے خلائی کمپنیوں کو اپنی ٹیکنالوجیز کے نئے استعمال اور اطلاق کے امکانات تلاش کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سوچنا چاہیے کہ خلائی ٹیکنالوجی عام لوگوں کی زندگی کو کس طرح آسان بنا سکتی ہے۔ انہوں نے خلائی شعبے کی کمپنیوں اور دیگر شعبوں میں کام کرنے والی کمپنیوں کے درمیان زیادہ تعاون کی تجویز پیش کی۔ مثال کے طور پر خلائی ملبے پر کام کرنے والی کمپنیاں ماحولیاتی تنظیموں کے ساتھ مل کر اپنی ٹیکنالوجیز کو بڑے پیمانے پر نافذ کر سکتی ہیں۔ اسی طرح، زرعی شعبے کے ساتھ کام کرنے والی خلائی ٹیکنالوجی کمپنیاں زرعی یونیورسٹیوں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تعاون کر کے کسانوں کو بہتر اور زیادہ باخبر فیصلے کرنے اور ان کی پیداوار بڑھانے میں مدد کر سکتی ہیں۔ وزیر اعظم نے ایسے ماحولیاتی نظام اور ماحول کی تشکیل پر زور دیا جہاں جب بھی دنیا خلائی شعبے کے بارے میں سوچے تو اس کی نگاہ ہندوستان کی طرف جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا خلائی شعبہ عالمی صلاحیتوں، کمپنیوں اور سرمایہ کاری کو ملک کی جانب راغب کرنے والا مقناطیس بن سکتا ہے۔ انہوں نے اگلی نسل کی تیاری کے ساتھ بھی مزید قریبی تعاون پر زور دیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
عملی اور نئے قائم کیے گئے جی ایم سیز کی فعال ضروریات کے مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ یہ عمل مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ مطلوبہ نان گزیٹیڈ افرادی قوت کی بھرتی کا عمل بلا وجہ تاخیر کے بغیر آگے بڑھایا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے اے آر آئی ٹریننگ اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ وہ 30 ستمبر تک بھرتی کے قوانین کو نوٹیفائی کریں تاکہ طبی اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کے کیریئر کی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اداروں کے درمیان یکسانیت برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا جبکہ یہ بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ مختلف شعبوں اور خدمات کی مخصوص افرادی قوت کی ضروریات کو بھی ان قواعد میں مناسب طور پر شامل کیا جائے۔ وزیر موصوفہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ماڈل ریکروٹمنٹ رولز کو حتمی شکل دینے سے قبل موجودہ ریکروٹمنٹ رولز اور متعلقہ دفعات کا مکمل جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے اہلیت کے معیار، تعلیمی قابلیت، تجربہ، بھرتی کے طریقۂ کار، ترقی کے مواقع اور ملازمت سے متعلق دیگر امور کے بارے میں واضح دفعات شامل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک واضح اور جامع ریکروٹمنٹ فریم ورک نئے قائم کیے گئے میڈیکل کالجوں کی ادارہ جاتی صلاحیت مضبوط بنانے اور مناسب انسانی وسائل کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے مقررہ طریقۂ کار اور ضروری احتیاط کو برقرار رکھتے ہوئے اس عمل میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ وزیر موصوفہ نے کہا، "ریکروٹمنٹ رولز واضح، شفاف اور ہمارے اداروں کی حقیقی ضروریات کے مطابق ہونے چاہئیں۔"

102
نے کہا کہ ان چار طلبہ کی یہ کامیابی جموں و کشمیر کیلئے فخر کی بات ہے اور یہ دیگر نوجوان طلبہ کو لگن اور مسلسل محنت کے ذریعے پوزیشن حاصل کرنے کی تحریک دے گی۔ اس موقع پر وزیر تعلیم محترمہ سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، زیڈ ای اوز، سی ای اوز، متعلقہ سکولوں کے پرنسپلز، طلبہ اور کامیاب طلبہ کے فخر مند والدین موجود تھے۔ اعزازی تقریب کے دوران ایک تعاملی نشست بھی منعقد ہوئی جس میں طلبہ، اساتذہ اور والدین کو وزیر اعلیٰ کے سامنے تعلیم اور طلبہ کی بہبود کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تجاویز اور تاثرات پیش کرنے کا موقع ملا۔ وزیر اعلیٰ نے تجاویز سنیں اور شرکاء کو یقین دلایا کہ اس بات چیت کے دوران اٹھائے گئے مسائل اور سفارشات پر غور کیا جائے گا۔

103
نے کہا کہ ان چار طلبہ کی یہ کامیابی جموں و کشمیر کیلئے فخر کی بات ہے اور یہ دیگر نوجوان طلبہ کو لگن اور مسلسل محنت کے ذریعے پوزیشن حاصل کرنے کی تحریک دے گی۔ اس موقع پر وزیر تعلیم محترمہ سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، زیڈ ای اوز، سی ای اوز، متعلقہ سکولوں کے پرنسپلز، طلبہ اور کامیاب طلبہ کے فخر مند والدین موجود تھے۔ اعزازی تقریب کے دوران ایک تعاملی نشست بھی منعقد ہوئی جس میں طلبہ، اساتذہ اور والدین کو وزیر اعلیٰ کے سامنے تعلیم اور طلبہ کی بہبود کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تجاویز اور تاثرات پیش کرنے کا موقع ملا۔ وزیر اعلیٰ نے تجاویز سنیں اور شرکاء کو یقین دلایا کہ اس بات چیت کے دوران اٹھائے گئے مسائل اور سفارشات پر غور کیا جائے گا۔

104
نئے راستے بھی کھل رہے ہیں۔ کھٹانہ نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں عالمی اقتصادی سطح پر بھارت کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا تاہم وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دنیا بھارت کی صلاحیتوں کو تسلیم کر رہی ہے اور یہاں سرمایہ کاری اور نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے آ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کی بڑھتی ہوئی برآمدی صلاحیت حکومت کی میک ان انڈیا، آتم نربھر بھارت اور عالمی سطح پر مسابقتی مینوفیکچرنگ نظام کے فروغ پر توجہ کا نتیجہ ہے۔ ملک عالمی سپلائی چین میں ایک قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر اپنی پوزیشن مسلسل مضبوط کر رہا ہے۔ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے بھارت کی معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے والے کاروباری افراد، برآمد کنندگان، صنعت کاروں، کارکنوں اور پالیسی سازوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اعتماد ظاہر کیا کہ ملک برآمدات، مینوفیکچرنگ اور عالمی تجارت کے میدان میں مستقبل میں بھی نئی کامیابیاں حاصل کرتا رہے گا۔

105
کے معیار کے مطابق دو سالہ پی جی کورس کی ٹیوشن فیس کی واپسی کرے گی۔ انہوں نے کہا، "دلچسپی رکھنے والے کاریگروں اور بنکروں کو ٹیوشن فیس کی واپسی کے لئے اہلیت ثابت کرنے کے لئے متعلقہ مجاز اتھارٹی سے جاری کردہ آمدنی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔" ترجمان نے ہینڈی کرافٹس شعبے میں سی ڈی آئی کی خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ نے پیشہ ورانہ، اختراع اور کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے جس کے فارغ التحصیل طلبا کشمیر کے روایتی دستکاری سے متعلق کاروباروں میں سرگرم ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کا ڈیزائن، ٹیکنالوجی اور انتظام کا مربوط طریقۂ کار طلبا کو پروڈکٹ ڈیولپمنٹ، برانڈنگ، مارکیٹنگ اور انٹرپرائز مینجمنٹ میں مہارتوں سے آراستہ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ ایم بی اے پروگرام کامیابی سے مکمل کرنے والے طلبا کے لئے ایک اسٹارٹ اپ لانچ پیڈ تیار کرنے کی سمت میں کام کر رہا ہے تاکہ وہ اپنی پیشہ ورانہ معلومات کو قابلِ عمل کرافٹ کاروباری اداروں اور روزگار کے مواقع میں تبدیل کر سکیں۔ محکمہ نے اہل امیدواروں اور کاریگروں و بنکروں کے وارڈوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس موقعے سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ داخلہ شیڈول کے اندر درخواست دیں اور ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم شعبے میں اختراع، کاروباری صلاحیت اور پائیدار ذریعہ معاش کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

106
خلائی اسکیموں، روزگار کے خدشات اور مختلف شعبوں میں تیز رفتار ترقیاتی کاموں کی کمی کے علاوہ سڑکوں، بجلی کی فراہمی، صحت کی سہولیات، پینے کے پانی کی قلت، زیر التوا ترقیاتی منصوبوں اور کمزور طبقوں کی شکایات سے متعلق امور کو اجاگر کیا۔ ناصر اسلم وانی نے تمام وفود کو صبر سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے تحفظات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ جلد از جلد حل کیا جائے گا جبکہ بعض اہم نوعیت کے مسائل انہوں نے موقعے پر ہی متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھا کر حل کروائے۔ ناصر نے ذمہ دار حکمرانی، نچلی سطح پر شمولیت اور عوامی بہبود کے تحفظ کے لیے پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس دوران کہا، "ہمارے دروازے لوگوں کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ہماری نوٹس میں لائی جانے والی ہر حقیقی تشویش اور جائز مطالبے کا فوری طور پر ازالہ کیا جائے گا۔ عوامی خدمت اور ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم لوگوں کیلئے دستیاب رہیں اور ان کے مسائل و مشکلات سنتے اور ان کا سدباب کرائیں۔ ایک روسٹر کے تحت وزیر اعلیٰ اور تمام وزراء پارٹی ہیڈکوارٹر پر آتے ہیں اور ہماری یہی کوشش رہتی ہے کہ لوگوں کے مسائل کو سنتے ان کے حل کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود، سماجی انصاف اور جمہوری اقدار کے فروغ کو اپنی سیاست کا محور بنایا ہے۔ پارٹی کی قیادت اور کارکنان نے مشکل ترین حالات میں بھی عوام کے مسائل کے حل کے لئے مسلسل جدوجہد کی اور ریاست کے ہر طبقے کی آواز بن کر ابھرے۔

107
طبی احتیاط اور پیشہ ورانہ انداز میں خون عطیہ کرنے کے عمل کو انجام دیا۔ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد کے بے لوث جذبے اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا گیا۔ اس اقدام نے معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے جموں و کشمیر پولیس کے عزم کو ایک بار پھر اجاگر کیا۔ کیمپ کے ذریعے یہ موثر پیغام بھی دیا گیا کہ عطیہ کیا گیا خون کا ہر قطرہ کسی ضرورت مند کے لیے امید کی کرن اور زندگی کا سہارا بن سکتا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس نیک مقصد کے لیے آگے بڑھ کر خون عطیہ کرنے والے تمام رضاکارانہ عطیہ دہندگان کو خراج تحسین پیش کیا اور انسانیت کی بھلائی کے لیے ان کی خدمات کو سراہا۔

108
کے سربراہان کو ہدایت دی کہ وہ پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لئے بغیر کسی رکاوٹ کے بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن، باریک بینی سے منصوبہ بندی اور تمام انتظامات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر محکمے کو ایونٹ کو موثر، منظم اور کسان کیندرتی کے لئے فائدہ مند بنانے کے لئے اپنا بھرپور تعاون کریں۔ میٹنگ میں تفصیلی پروگرام کے شیڈول اور مختلف زراعت اور متعلقہ محکموں کی شرکت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جاوید ڈار نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ معلوماتی اور پیشہ ورانہ انداز میں ڈیزائن کیے گئے سٹال قائم کریں جن میں ان کی اسکیموں، اہم پروگراموں، کامیابیوں، اختراعی اقدامات، جدید ٹیکنالوجی اور کسانوں پر مرکوز اقدامات کو نمایاں کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسان میلے کو کسانوں کو محکمہ کے افسران، زرعی سائنسدانوں، تکنیکی ماہرین اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے کے لئے ایک باہمی پلیٹ فارم مہیا کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ انہیں جدید زرعی طریقوں، سرکاری سکیموں اور دستیاب معاون طریقۂ کار سے آگاہ کرنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے کسانوں سے متعلق مختلف اقدامات کے بارے میں موثر انداز میں معلومات کی فراہمی پر زور دیا اور محکموں کو ہدایت دی کہ سٹالوں پر مناسب تعداد میں عملہ اور ضروری سہولیات دستیاب ہوں تاکہ کسانوں اور دیگر لوگوں کے سوالات اور مسائل کا موثر جواب دیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تقریب حکومت کے زرعی معیشت کو مضبوط بنانے، مارکیٹ کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، کسانوں کی آمدنی میں اضافے اور کاشتکار کمیونٹی کو بہتر منڈی روابط اور سہولیات فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرے۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ ذاتی طور پر تیاریوں کی نگرانی کریں، قریبی تال میل برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پروگرام کے ہر حصے کو پیشہ ورانہ انداز اور مکمل درستگی کے ساتھ انجام دیا جائے۔

109
شکایات کے ازالے کے میکانزم کی تشکیل، اور کام کی اخلاقیات۔ عوامی خدمت کی فراہمی، ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال، منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی نشاندہی کی۔ ورکشاپ میں افسران اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا گیا تاکہ فیلڈ لیول کے فنکشنریز بشمول گرام پنچایت کے نمائندوں کیلئے تیار کردہ صلاحیت سازی کے ماڈیولز کا جائزہ لیا جا سکے اور ان پر غور و خوض کیا جا سکے۔ مسٹر جاوید رانا نے یقین ظاہر کیا کہ دوبارہ شروع کی گئی سیریز محکمے کے اندر تکنیکی صلاحیت کو مزید مضبوط کرے گی اور افسران و فیلڈ فنکشنریز کے درمیان جدت طرازی اور مسلسل بہتری کی ثقافت کو فروغ دے گی۔ اس موقع پر مسٹر شاہین کابرا نے محکمے میں علم بانٹنے کے طریقوں کو ادارہ جاتی بنانے میں اس اقدام کی اہمیت کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے پائیداری، پانی کے معیار، آپریشن اور دیکھ بھال، مالیاتی انتظام اور کمیونٹی کی شرکت سمیت عملی اور اطلاق پر مبنی صلاحیت سازی کی ضرورت پر زور دیا۔

110
کے جنرل سیکریٹری وِلو پنڈت نے شرکت کی۔ وِلو پنڈت نے اجلاس کو تین روزہ یاترا کے دوران انجام دی جانے والی مذہبی رسومات کے بارے میں آگاہ کیا جن میں ناران ناگ مندر میں چھڑی پوجا جبکہ ہرکھ گنگا میں پوجا، پنڈ دان اور شردھا شامل ہیں۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ یاتریوں کے لیے خیموں، بستر اور دیگر ضروری سہولیات کا پیشگی انتظام یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یاترا کے دوران جنریٹرز کے ذریعے بلا تعطل بجلی کی فراہمی اور وافر مقدار میں پانی کی دستیابی کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یاتریوں کے لیے کھانے اور لنگر کا انتظام ایچ جی جی کی جانب سے کیا جائے گا۔ ڈویژنل کمشنر نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ یاترا کے دوران کسی بھی طبی ضرورت سے نمٹنے کے لیے ضروری ساز و سامان، آلات اور ادویات سے لیس طبی ٹیم تعینات کی جائے۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ مندر کی باڑ کے اندر یاتریوں کے لیے ایک مکمل علاقہ مختص کیا جائے۔ محکمہ پھول بانی کو پوجا اور مندر کی آرائش کے لیے پھولوں کا انتظام کرنے جبکہ دیہی ترقی محکمہ (آر ڈی ڈی) کو یاترا کے دوران پری فیبریکیٹڈ بیت الخلاؤں کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انشول گرگ نے یاترا کے دوران ایس ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس اہلکاروں کی تعیناتی کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ سیکورٹی ایجنسیوں پر زور دیا کہ یاترا کو پرامن، محفوظ اور بلا رکاوٹ بنانے کے لیے فول پروف سیکورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں۔

112
کرانے کے علاوہ دکھ سکھ میں کام آنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام ہی طاقت کا سرچشمہ ہے اور سرداری عوام کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی خواتین ونگ کے پارٹی قیادت کے احکامات اور پارٹی کے نیا کشمیر کے پروگرام کے عین مطابق کام کرتی آئی ہے اور مستقبل میں بھی اسی لائحہ عمل پر قائم و دائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ونگ نے ہمیشہ نیشنل کانفرنس کی آبیاری کی ہے اور پارٹی میں ایک مضبوط ستون کی مانند ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے خواتین ونگ نے ہر ایک نازک موڑ پر پارٹی کیلئے تاریخی رول ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ونگ نیشنل کانفرنس کا ایک اہم ستون ہے اور مستقبل میں بھی پارٹی کی مضبوطی کیلئے یہ ونگ زمینی سطح پر کام کرتی رہے گی۔ اس موقعے پر صوبائی سکریٹری عائشہ جمیل اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھیں۔ دریں اثناء شمیمہ فردوس کی قیادت میں خواتین ونگ صوبہ کشمیر کی عہدیداران وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی سے ملاقی ہوئے اور انہیں خواتین کو درپیش چیلنجوں سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مشیر کو خواتین ونگ کی سرگرمیوں اور پروگراموں کی بھی تفصیلات فراہم کیں۔

113
جوڑنے والی ہاری نیل سڑک کی ترقی کی کوششیں کی جائیں گی تاکہ سیاح آسانی سے دونوں مقامات کا دورہ کر سکیں اور ان سے لطف اندوز ہو سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیل ناگ اور پوری ملحقہ سیاحتی پٹی کیلئے ایک جامع ترقیاتی منصوبہ اپنایا جائے گا تاکہ منصوبہ بند انفراسٹرکچر کی ترقی اور سیاحوں کیلئے بہتر سہولیات کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے یوسمرگ، دودھ پتھری اور توسہ میدان سمیت سیاحتی مقامات کی بندش کو مقامی معیشت پر منفی اثرات ڈالنے کے طور پر اجاگر کیا۔ اسپیکر موصوف نے متعلقہ حکام سے کہا کہ اس سے سیاحت سے متعلقہ سرگرمیوں، روزگار اور مقامی معیشت پر اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اس فیصلے پر عوامی مفاد میں نظر ثانی کریں۔ اسپیکر موصوف نے مزید کہا کہ بمقلمہ۔ یوسمرگ اور ڈونل۔ یوسمرگ سڑکوں کو بھی عوامی مطالبے پر غور کیا جائے گا تاکہ رابطہ کاری کو بہتر بنایا جا سکے اور علاقے کے مقامی باشندوں کے ساتھ ساتھ سیاحوں کی بلا رکاوٹ نقل و حرکت کو آسان بنایا جا سکے۔ مسٹر راتھر نے کہا کہ بمہار لبروڈ کی ترقی کا تخمینہ تقریباً 12 کروڑ روپے کی لاگت سے پیش کیا گیا ہے۔ مجوزہ ترقی سے سڑکوں کے رابطے میں بہتری متوقع ہے اور متعلقہ علاقوں تک بہتر رسائی فراہم ہوگی۔ انہوں نے کہا کرناگم۔ نیل ناگ سڑک کی میکڈمائزیشن جلد شروع کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ متعلقہ ایجنسی کام کی جلد تکمیل کو یقینی بنائے تاکہ سڑک کو جلد از جلد ٹریفک کے قابل بنایا جا سکے۔ اسپیکر موصوف نے زور دیا کہ بڑگو کی لنک سڑکوں کو میکڈمائز کیا جائے گا تاکہ رہائشیوں کی بلا رکاوٹ نقل و حرکت ممکن ہو اور علاقے کے اندر رابطہ بہتر ہو۔

115
جہالت، گمراہی، دختر کشی، بدعت پرستی، اونچ نیچ کا خاتمہ ہوا اور دنیا میں ایک صالح نظام کی بنیاد یعنی اسلام کی بنیاد پڑی۔ آج ہی برصغیر کے قطب الاقطاب بلند پایہ ولی کامل حضرت شیخ میاں میر لاہوریؒ کا عرس مبارک بھی عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں آج حسب قدیم دربار حضرت خواجہ حبیب اللہ عطارؒ ڈب گل زینہ کدل میں صبح سویرے ہی قرآن خوانی، تہلیلات، توبہ استغفار، ختمات المعظمات، درود و اذکار اور مختصر مولود خوانی کی پر وقار مجلس آراستہ ہوئی، جس کی پیشوائی جمعہ عالیہ کے سجادہ نشین الحاج میر سید شفاعت احمد کاملی نے کی جبکہ مولود خوانی کے فرائض علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے دی۔ اس موقعے پر انہوں نے حضرت میاں میر لاہوریؒ کے علمی، روحانی کمالات کے ساتھ ساتھ تاریخ ساز اسلامی خدمات کے علاوہ اصول اور لافانی تعلیم پر بھی روشنی ڈالی۔ مختلف جمعہ جات کے پیر حضرات صاحبان نے بھی مجلس میں شرکت کی۔ سجادہ نشین میر شفاعت احمد کاملی نے کہا کہ بزرگان دین کی انتھک کوششوں اور ناقابل فراموش قربانیوں اور تبلیغ اشاعت دین کی بدولت ہی خطہ کشمیر اسلام کے نور سے منور ہوا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

دوسرے ٹیسٹ میں رینشا کی واپسی

مکائے، ۲۱ اگست (یو ایس اے) آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کے خلاف ہفتہ کو گریٹ بیریئر ریف ایرینا میں شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ کے لیے اپنی پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا ہے۔ میتھیو رینشا کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے اور وہ ٹراوس ہیڈ کے ساتھ اننگز کا آغاز کریں گے۔ رینشا کو جیک ویدرالڈ کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ویدرالڈ نے پہلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں بالترتیب ۲۳ اور ۰ رن بنائے تھے جس کے بعد انہیں پلیئنگ الیون سے باہر کر دیا گیا۔ رینشا نے آسٹریلیا کے لیے اپنا آخری ٹیسٹ ۲۰۲۳ میں ٹیم انڈیا کے خلاف کھیلا تھا۔ اس میچ میں انہوں نے مڈل آرڈر میں بیٹنگ کی تھی۔ اب وہ پھر سے اوپننگ بیٹسمین کے کردار میں واپس آئیں گے۔ انہوں نے ۲۰۱۹-۲۰۱۸ کے سیزن میں ایک اوپننگ بیٹسمین کے طور پر اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ آسٹریلیا نے دوسرے ٹیسٹ کے لیے چار تیز گیند بازوں کے ساتھ میدان میں اترنے اور آف اسپنر ناتھن لیون کو آرام دینے پر بھی غور کیا تھا۔ کپتان پیٹ کمنز نے میچ سے پہلے کہا تھا کہ ٹیم پچ کا جائزہ لینے کے بعد اس متبادل پر فیصلہ کرے گی۔ تاہم لیون کو پلیئنگ الیون میں برقرار رکھا گیا ہے۔ آسٹریلیا اب دو میچوں کی سیریز ۱-۱ سے برابر کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو شکست دے دی۔ کمنز نے کہا کہ ان کی ٹیم اپنی بہترین ٹیم کے قریب نہیں تھی، لیکن بنگلہ دیش نے بہترین کرکٹ کھیلی اور وہ ایک مضبوط ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کو اپنے گھر پر زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ میچ جیتنے پر فخر ہے اور ٹیم دوسرے ٹیسٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ میتھیو رینشا، ٹراوس ہیڈ، مارنس لبوشین، اسٹیو اسمتھ، کیمرون گرین، الیکس کیری (وکٹ کیپر)، بیو ویبسٹر، پیٹ کمنز (کپتان)، مچل اسٹارک، ناتھن لیون، جوش ہیزل ووڈ۔

دیش نے پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر سیریز میں برتری حاصل کی تھی۔ پیٹ کمنز نے کہا کہ ان کی ٹیم اپنی بہترین فارم میں نہیں تھی، تاہم بنگلہ دیش نے بہترین کرکٹ کھیلی اور وہ ایک مضبوط ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کو اپنی سرزمین پر زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ میچ جیتنے پر فخر ہے اور ٹیم دوسرے ٹیسٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ آسٹریلیا کی پلیئنگ الیون: میتھیو رینشا، ٹراوس ہیڈ، مارنس لبوشین، اسٹیو اسمتھ، کیمرون گرین، الیکس کیری (وکٹ کیپر)، بیو ویبسٹر، پیٹ کمنز (کپتان)، مچل اسٹارک، ناتھن لیون، جوش ہیزل ووڈ۔

تنزید اور مشفق الرحیم کی فٹنس کلیئرنس کا انتظار

مکائے، ۲۱ اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کو امید ہے کہ فارم میں موجود سلامی بلے باز تنزید حسن تمیم ہفتہ سے شروع ہونے والے مکائے ٹیسٹ کے لیے دستیاب ہوں گے، تاہم ٹیم طبی کلیئرنس کا انتظار کر رہی ہے۔ ٹیسٹ کپتان نجم الحسن نے جمعہ کو کہا کہ انہیں امید ہے کہ مشفق الرحیم اور تنزید دونوں ٹیسٹ کھیلنے کے لیے فٹ ہوں گے۔ مشفق کو جمعرات کی ٹریننگ کے دوران انگلی میں چوٹ لگی تھی، جبکہ گردن میں اکڑن کے باعث تنزید نے اس روز بیٹنگ پریکٹس نہیں کی تھی۔ انجکشن کے بعد تنزید جمعہ کو ٹریننگ میں واپس آئے اور نیٹس میں بیٹنگ بھی کی، تاہم ٹیم انتظامیہ ان کی فٹنس رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔ ڈارون میں پہلے ٹیسٹ میں تنزید نے اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی تھی۔ متبادل منصوبے کے تحت سومیا سرکار نے مسلسل دوسرے دن طویل بیٹنگ سیشن کیا۔ اگر تنزید آخری وقت میں دستیاب نہ ہوئے تو انہیں ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ نجم الحسن نے کہا کہ مشفق اب تک ٹھیک ہیں اور تنزید نے بھی بیٹنگ کی ہے۔ ان کے مطابق آخری فیصلہ ہفتہ کی صبح کیا جائے گا اور ٹیم کے پاس تمام متبادل موجود ہیں۔ ٹیم انتظامیہ کو یہ فیصلہ بھی کرنا ہے کہ تجربہ کار بائیں ہاتھ کے اسپنر تیجل اسلام کی جگہ چار تیز گیند بازوں کے ساتھ میدان میں اترا جائے یا ڈارون ٹیسٹ میں کھیلنے والے فاسٹ بولرز میں سے کسی ایک کی جگہ شریف الاسلام کو موقع دیا جائے۔ شریف الاسلام انجری کے باعث پہلا ٹیسٹ نہیں کھیل سکے تھے، لیکن اب ٹیم میں شامل ہو چکے ہیں اور نیٹس میں اچھی گیند بازی کر رہے ہیں۔ نجم کے مطابق مکائے میں تیز ہوا گیند کو سوئنگ کرانے میں مدد دے سکتی ہے۔ نجم نے کہا کہ پچ اچھی دکھائی دے رہی ہے اور ٹیم کے پانچوں تیز گیند باز تیار ہیں۔ ان کے مطابق دونوں اسپنرز بھی مختلف حالات میں مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں، اس لیے ٹیم مینجمنٹ ہفتہ کی صبح پچ کا دوبارہ جائزہ لے کر بہترین امتزاج کا فیصلہ کرے گی۔ نجم الحسن نے کہا کہ ڈارون کی تاریخی فتح اب ماضی کا حصہ ہے اور ٹیم کو اگلے ٹیسٹ پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف دوبارہ اچھی کرکٹ کھیلنا ضروری ہے اور ڈارون کی جیت نے یہ مثبت پیغام ضرور دیا ہے کہ بنگلہ دیش کسی بھی حالات میں بہتر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

نیرج چوپڑا چیلنج کے لیے تیار

لوزان، 21 اگست (یو این آئی) گزشتہ ماہ کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے ہندوستانی جیولن تھرو اسٹار نیرج چوپڑا جمعہ کو سوئٹزرلینڈ کے اسٹیڈ اولمپک ڈی لا پونتیس میں ہونے والی لوزان ڈائمنڈ لیگ 2026 میں سرفہرست رہنے کی کوشش کریں گے۔ یہ لوزان ڈائمنڈ لیگ میں نیرج چوپڑا کی چوتھی شرکت ہوگی۔ 28 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ نے 2022 میں 89.08 میٹر اور 2023 میں 87.66 میٹر کی تھرو کے ساتھ ڈائمنڈ لیگ خطاب جیتا تھا جبکہ 2024 میں 89.49 میٹر کی تھرو کے ساتھ وہ دوسرے مقام پر رہے تھے۔ لوزان ڈائمنڈ لیگ 2026 کے ایتھلیٹکس سیزن میں نیرج چوپڑا کا تیسرا مسابقتی ایونٹ ہوگا۔ طویل انجری کے بعد واپسی کرتے ہوئے انہوں نے جون میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں 85.69 میٹر کی تھرو کے ساتھ چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

الکاراز کورٹ پر لوٹیں گے

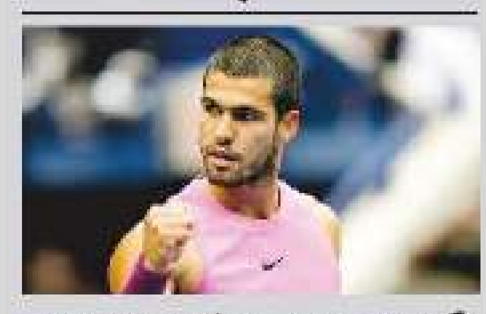

واشنگٹن، 21 اگست (یو ایس)۔ ہسپانوی ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز چار ماہ کی انجری کے بریک کے بعد 30 اگست سے شروع ہونے والے یو ایس اوپن سے ٹینس کورٹ میں واپسی کریں گے۔ کلائی کی انجری کی وجہ سے الکاراز اپریل سے کورٹ سے باہر ہیں۔ الکاراز نے 14 اپریل سے کوئی مسابقتی میچ نہیں کھیلا ہے۔ وہ چوٹ کی وجہ سے فرنچ اوپن اور ومبلڈن سے بھی محروم رہے تھے۔ اب ان کی توجہ یو ایس اوپن میں اپنے خطاب کا دفاع کرنے پر ہے۔ الکاراز نے سوشل میڈیا کے ساتھ شیئر کی گئی ایک ویڈیو پوسٹ میں ... یو ایس اوپن میں اپنی واپسی کی تصدیق کی ہے۔ اس پوسٹ میں امریکی پرچم اور ہوائی جہاز کا نشان بھی شامل تھا۔ اپریل میں بارسلونا اوپن کے دوران الکاراز کے زخمی ہونے کے بعد جرمنی کے الیگزینڈر زویریو عالمی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ جینک سنر بدستور عالمی نمبر ایک ہیں۔ سنر نے گزشتہ سال یو ایس اوپن فائنل میں الکاراز کو شکست دے کر دوبارہ ٹاپ پوزیشن حاصل کی تھی۔ الکاراز یو ایس اوپن میں اپنے خطاب کا دفاع کرنا چاہتے تھے۔

محمد اظہر نے پیشہ ورانہ خطاب جیت لیا

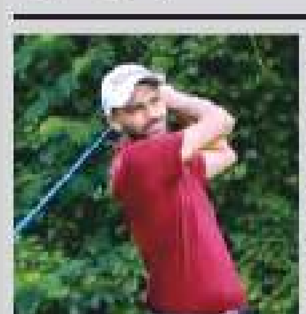

کولار (کرناٹک)، 21 اگست (یو این آئی) حیدرآباد کے 27 سالہ گولفر محمد اظہر نے زیون ہلز گولف کاؤنٹی میں منعقدہ ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے کولار اوپن کے دوسرے ایڈیشن کا خطاب جیت لیا۔ انہوں نے آخری راؤنڈ میں ایک انڈر پار 71 کا اسکور بنایا اور 9 انڈر پار 279 کے مجموعی اسکور کے ساتھ دو اسٹروک سے کامیابی حاصل کی۔ اظہر کو 15 لاکھ روپے کی انعامی رقم ملی اور وہ 2026 ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں 17ویں سے 10ویں مقام پر پہنچ گئے۔ ان کی اس سیزن کی مجموعی آمدنی 35,14,675 روپے ہو گئی۔ چنڈی گڑھ کے انگد چیمہ اور دہلی کے شوریہ بھٹاچاریہ 7 انڈر پار 281 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ دوسرے مقام پر رہے۔ شوریہ نے آخری راؤنڈ کا آغاز دو اسٹروک کی برتری سے کیا تھا، لیکن 17ویں اور 18ویں ہول پر مسلسل ڈبل بوگی نے ان کی جیت کی امیدیں ختم کر دیں۔ دفاعی چیمپئن منیش ...، نوید کول اور پاول مسیح 5 انڈر پار 283 کے ساتھ مشترکہ پانچویں مقام پر رہے، جبکہ موجودہ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ لیڈر ... ایک انڈر پار 287 کے اسکور کے ساتھ دسویں مقام پر رہے۔

گرندرویر سنگھ چیلنج کی قیادت کریں گے

بھونیشور، 21 اگست (یو این آئی) ہفتہ کو اڈیشہ کے بھونیشور میں ہونے والے ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور 2026 میں اسپرنٹر گرندرویر سنگھ اور اینیمیش کجور، ٹرپل جمپر جیوتی یارا جی اور شاٹ پٹر تجندرپال سنگھ تور ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ ایک روزہ اس ایتھلیٹکس مقابلے میں 23 ممالک کے مجموعی طور پر 198 ایتھلیٹس حصہ لیں گے، جن میں 12 ایشیائی ممالک شامل ہیں۔ مقابلے میں مردوں اور خواتین کے 9،9 ایونٹس سمیت مجموعی طور پر 18 مقابلے ہوں گے۔ مردوں کے مقابلوں میں 100، 400، 800 اور 5000 میٹر، 110 میٹر ہرڈلز، ہائی جمپ، لانگ جمپ، شاٹ پٹ اور جیولن تھرو شامل ہیں، جبکہ خواتین کے مقابلوں میں 100، 400، 1500 اور 5000 میٹر، 100 میٹر ہرڈلز، ہائی جمپ، لانگ جمپ، ڈسکس تھرو اور جیولن تھرو ہوں گے۔ ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور کی ہندوستان میں لائیو اسٹریمنگ بھی دستیاب ہوگی۔ گزشتہ ماہ کامن ویلتھ گیمز میں توقعات کے مطابق کارکردگی نہ دکھا پانے والے اسپرنٹر اینیمیش کجور اور قومی ریکارڈ ہولڈر گرندرویر سنگھ 100 میٹر ریس میں واپسی کی کوشش کریں گے۔

شیو پال سنگھ پر 10 سال کی پابندی

نئی دہلی، ۲۱ اگست (یو این آئی) اولمپین جیولن تھرور شیو پال سنگھ کو دوسرے ڈوپنگ جرم کا مرتکب قرار دیے جانے کے بعد ۱۰ سال کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ ۳۱ سالہ شیو پال ٹوکیو ۲۰۲۰ اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ قومی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (ناڈا) کی ڈسپلنری پینل نے ممنوعہ اینابولک اسٹیرائڈ ... کے لیے مثبت ٹیسٹ آنے کے بعد ان پر یہ پابندی عائد کی۔ اس سے قبل ۲۰۲۱ میں بھی ان کا ڈوپ ٹیسٹ مثبت آیا تھا اور اگست ۲۰۲۲ میں انہیں چار سال کی پابندی سنائی گئی تھی۔ تاہم شیو پال نے ناڈا کے اپیل پینل کے سامنے مؤقف اختیار کیا کہ مثبت نتیجہ آلودہ دوا کے استعمال کی وجہ سے آیا تھا۔ جنوری ۲۰۲۳ میں اپیل پینل نے ان کی دلیل تسلیم کرتے ہوئے پابندی کم کر کے ایک سال کر دی تھی۔ اس کے بعد شیو پال نے اپریل ۲۰۲۳ میں مقابلوں میں واپسی کی اور جون میں بھونیشور میں قومی بین ریاستی چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتنے کے بعد گوا میں قومی کھیلوں میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ حالیہ ۱۰ سالہ پابندی ان کے کھیلوں کے کیریئر پر تقریباً پردہ ڈال سکتی ہے۔ شیو پال کے کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی ۲۰۱۹ میں دوحہ میں ہونے والی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں آئی، جہاں انہوں نے ۸۶.۲۳ میٹر کی ذاتی بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ان کی آخری مسابقتی شرکت مارچ ۲۰۲۵ میں انڈین اوپن تھرو مقابلے میں ہوئی تھی، جہاں وہ دوسرے مقام پر رہے تھے۔

کوہ پیما اسماء مشتاق کی موت

اسلام آباد، ۲۱ اگست (یو این آئی): پاکستانی ٹریول ویلاگر اور کوہ پیما اسماء مشتاق قراقرم کے سلسلے میں واقع اسپانٹک چوٹی سر کرنے کی مہم کے دوران حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گئیں۔ وہ کوہ پیمائی اور قدرتی مناظر سے اپنی گہری وابستگی کے باعث مہم جوئی کے حلقوں میں معروف تھیں۔ ۷ فروری ۱۹۹۳ کو پیدا ہونے والی اسماء مشتاق نے ٹریول ویلاگنگ کے ساتھ کوہ پیمائی کو بھی اپنی سرگرمیوں کا اہم حصہ بنایا اور مختلف قدرتی مقامات اور پہاڑی علاقوں میں مہمات کے ذریعے اپنی شناخت بنائی۔ پاکستانی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسماء مشتاق حال ہی میں پاکستان کے قراقرم سلسلے میں واقع اسپانٹک چوٹی کی مہم میں شامل ہوئی تھیں۔ سطح سمندر سے ۷۰۲۷ میٹر بلند اس چوٹی کو سر کرنے کی کوشش کے دوران وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔

افغانستان-ہندوستان ٹی20 سیریز کے شیڈول میں تبدیلی کا امکان

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) افغانستان اور ہندوستان کے درمیان اگلے ماہ ہونے والی تین میچوں کی ٹی20 بین الاقوامی سیریز کے شیڈول میں تبدیلی کی کوششیں جاری ہیں۔ تاہم ابھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) اور ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ موجودہ شیڈول کے مطابق میچ 13، 15 اور 17 ستمبر کو کھیلے جانے ہیں، لیکن اے سی بی نے انہیں 11، 13 اور 14 ستمبر کو کرانے کی تجویز دی ہے۔ ان میں 14 ستمبر یعنی گنیش چترتھی کے دن میچ کرانے کی تجویز بھی شامل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اے سی بی نے ثقافتی تقریبات کے پیش نظر تاریخوں میں تبدیلی کی درخواست کی ہے اور اس کا مقصد ناظرین اور اسٹیڈیم میں شائقین کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ نئی دہلی کا ارون جیٹلی اسٹیڈیم تینوں میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اے سی بی کے حکام کو امید ہے کہ بی سی سی آئی اس تجویز کو قبول کر سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے پاس سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے اختتام اور ایشین گیمز کے آغاز کے درمیان کچھ وقت بھی موجود ہے۔ جون میں ہندوستان نے افغانستان کے خلاف ایک ٹیسٹ اور تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی تھی۔

ساتوک چراغ باہر، تریسا-گایتری کا تمغہ یقینی

نئی دہلی، ۲۱ اگست (یو این آئی) بیڈمنٹن ورلڈ چیمپئن شپ میں ہندوستان کے لیے ملے جلے نتائج رہے۔ مردوں کی ٹاپ ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کو کوارٹر فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جبکہ تریسا جولی اور گایتری گوپی چند نے شاندار واپسی کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنالی اور خواتین ڈبلز میں ہندوستان کا تاریخی تمغہ پکا کر دیا۔ ساتوک اور چراغ کو چین کی عالمی نمبر تین جوڑی لیانگ وی کینگ اور وانگ چانگ نے صرف ۳۶ منٹ میں ۲۱-۱۸، ۲۱-۹ سے شکست دی۔ عالمی نمبر ۹ ہندوستانی جوڑی ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۵ کی عالمی چیمپئن شپ میں کانسے کے تمغے جیت چکی تھی، لیکن اس بار وہ اپنی امیدوں کو پورا نہیں کر سکی۔ دوسری جانب تریسا اور گایتری نے خواتین ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں ...

... ۱۲-۲۱، ۲۱-۱۵، ۲۱-۱۳ سے شکست دی۔ چینی جوڑی کے خلاف گزشتہ تینوں مقابلے ہارنے کے باوجود ہندوستانی جوڑی نے ایک گھنٹہ ۹ منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں شاندار واپسی کی۔ پہلے گیم میں جیا اور ژانگ نے ۶-۱ کی برتری بنائی اور ۱۱-۸ کی برتری کے ساتھ وقفے تک پہنچیں۔ تریسا اور گایتری نے واپسی کی کوشش کی، لیکن چینی جوڑی نے ۲۱-۱۲ سے پہلا گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم میں بھی چین نے ۵-۱ کی برتری حاصل کی اور اسکور ۱۰-۷ تک پہنچا دیا، لیکن اس کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے کھیل کا رخ بدل دیا۔ انہوں نے حملوں کی رفتار بڑھائی اور نیٹ پر جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۱۳-۱۰ کی برتری حاصل کر لی۔ چین نے اسکور ۱۵-۱۳ تک پہنچایا، لیکن تریسا اور گایتری نے مسلسل پانچ پوائنٹس جیت کر ۱۹-۱۳ کی برتری بنائی اور دوسرا گیم ۲۱-۱۵ سے جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن گیم میں ہندوستانی جوڑی نے شاندار شروعات کرتے ہوئے ۵-۱۱ کی برتری حاصل کی۔ سائیڈ بدلنے کے بعد بھی انہوں نے دباؤ برقرار رکھا اور اسکور ۱۷-۹ تک پہنچا دیا۔ گایتری نے تیز فلیٹ ایکسچینجز میں مؤثر کھیل دکھایا، جبکہ چینی جوڑی نے کئی غیر ضروری غلطیاں کیں۔ ہندوستان نے فیصلہ کن گیم ۲۱-۱۳ سے جیت کر سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ اس کامیابی کے ساتھ خواتین ڈبلز میں ہندوستان کا ۲۰۱۱ کے بعد پہلا عالمی چیمپئن شپ تمغہ یقینی ہو گیا۔ آخری مرتبہ جوالا گٹا اور اشونی پونپا نے ۲۰۱۱ میں لندن میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ تریسا اور گایتری کے لیے یہ کامیابی خاص طور پر اہم ہے کیونکہ تریسا کی انجری کے بعد واپسی کا سفر آسان نہیں رہا۔ انہوں نے انڈونیشیا اوپن سے واپسی کی، اس کے بعد یو ایس اوپن میں حصہ لیا اور رواں ماہ تائپئی انٹرنیشنل چیلنج کا خطاب بھی جیتا۔ ۲۰۲۲ کامن ویلتھ گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی یہ جوڑی ۲۰۲۵ کے آغاز میں عالمی ٹاپ ۱۰ میں بھی شامل ہوئی تھی۔

والی بال ٹورنامنٹ کا فائنل، ڈی سی بڈگام نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی

••بڈگام، ۲۱ اگست (و س): سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: •• ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج آرتھ، بڈگام میں مقامی نوجوانوں کی جانب سے منعقدہ والی بال ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں شرکت کی۔ فائنل مقابلہ سناپورہ کاندر بل کلب اور آرٹ لاانت ناگ کے درمیان کھیلا گیا۔ ٹورنامنٹ میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی مجموعی طور پر ۱۶ ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے نوجوانوں کو کھیلوں کا پلیٹ فارم فراہم کرنے پر منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نظم وضبط، ٹیم ورک، قیادت اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دیتے ہیں، جبکہ نوجوانوں کی توانائی اور صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لانے کا موثر ذریعہ بھی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ بڈگام میں کھیلوں کے فروغ اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بہتر سہولیات اور مواقع فراہم کرنے، نچلی سطح پر کھیلوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے اور ضلع بھر میں ابھرتے ہوئے کھیلوں کے ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں اور منشیات سمیت دیگر نقصان دہ سرگرمیوں سے دور رہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر منتظمین اور شریک ٹیموں کو مبارکباد پیش کی اور کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں کھلاڑیوں، معزز شہریوں، مقامی باشندوں، نوجوانوں اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔

حسن تلک رتنے بلے بازی کوچ مقرر

کولمبو، ۲۱ اگست (و س)۔ سری لنکا کرکٹ نے سابق کپتان اور مایہ ناز بلے باز حسن تلک رتنے کو سینئر مردوں کی ٹیم کا بلے بازی کوچ مقرر کیا ہے۔ ان کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور ۳۱ دسمبر ۲۰۲۷ تک جاری رہے گی۔ ۵۹ سالہ تلک رتنے سری لنکا کرکٹ کے ہائی پرفارمنس سینٹر میں قومی ٹیم کے کھلاڑیوں کے ساتھ کام کریں گے۔ ان کے پاس کوچنگ کا کافی تجربہ ہے۔ اس سے قبل وہ سری لنکا کی مردوں کی قومی ٹیم کے بلے بازی کوچ اور خواتین کی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ بنگلہ دیش کی خواتین کی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ بھی رہ چکے ہیں۔ وہ ۱۹۹۶ میں ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے۔ تلک رتنے کا سری لنکا کے لیے بطور کھلاڑی شاندار کیریئر رہا۔ انہوں نے ۸۳ ٹیسٹ اور ۲۰۰ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں مجموعی طور پر ۸۲۰۰ سے زیادہ رن بنائے۔ وہ ۱۹۹۶ میں ورلڈ کپ جیتنے والی سری لنکا کی ٹیم کے بھی رکن تھے۔ سری لنکا کرکٹ کو توقع ہے کہ تلک رتنے کا بین الاقوامی تجربہ اور کوچنگ کی مہارت ٹیم کے بلے بازوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

انگلینڈ نے پاکستان کو اننگز اور 103 رن سے شکست دی

لیڈز، ۲۱ اگست (یو این آئی) تیز گیند باز اولی رابنسن، جوفرا آرچر اور جوش ٹنگ کے ۳۔۳ وکٹوں کی بدولت انگلینڈ نے پاکستان کو پہلے ٹیسٹ کے تیسرے ہی دن جمعہ کو اننگز اور ۱۰۳ رن سے شکست دے دی۔ یہ صرف دوسری مرتبہ ہے جب انگلینڈ کے تیز گیند بازوں نے ٹیسٹ میچ میں پاکستان کے تمام ۲۰ وکٹ لیے ہیں؛ اس سے پہلے ۲۰۰۱ میں لارڈز میں ایسا ہوا تھا۔ لیڈز میں پاکستان کو مسلسل دوسری بار اننگز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے؛ اس سے پہلے ۲۰۱۸ میں بھی اسے اننگز اور ۵۵ رن سے شکست ملی تھی۔ گیند بازی میں بھی اس کی کارکردگی کچھ خاص نہیں رہی۔ پاکستان نے کئی مواقع گنوائے اور دوسرے دن طویل عرصے تک کوئی خاص اثر نہیں ڈال سکا، جس سے انگلینڈ کو پہلی اننگز میں بڑی برتری بنانے کا موقع مل گیا۔ انگلینڈ نے کل ۸ وکٹ پر ۳۶۶ رن سے آگے کھیلتے ہوئے پہلی اننگز میں ۴۰۹ رن بنائے اور ۲۳۸ رن کی بھاری برتری حاصل کی۔ ہیڈنگلے کو اپنی پسندیدہ جگہ بتانے والی ٹیم کے خلاف ان مواقع کو گنوانا بھاری پڑنے والا تھا۔ انگلینڈ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور ایک بار برتری حاصل کرنے کے بعد اس نے مہمان ٹیم کو میچ میں واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔ میچ سے پہلے جو روٹ نے انگلینڈ کے تیز گیند بازی حملے کے تنوع اور گہرائی کے بارے میں بات کی تھی اور بتایا تھا کہ وہ اپنے پاس موجود مختلف قسم کی صلاحیتوں کو لے کر کتنے پرجوش ہیں۔ ان کے گیند باز یقینی طور پر توقعات پر پورے اترے۔ آرچر، ٹنگ، رابنسن اور گس ایٹکنسن نے مسلسل اسٹمپس پر گیند بازی کی، درست لینتھ پر گیند ڈالی اور پورے میچ کے دوران اپنی حکمت عملی میں بہترین تبدیلیاں کیں۔ ان سب نے مل کر پاکستان پر مسلسل دباؤ بنائے رکھا اور یہ یقینی بنایا کہ انگلینڈ کا میچ پر مکمل کنٹرول رہے۔

اسپورٹس کونسل کا سلیکشن ٹرائلز کا اعلان

••سرینگر، ۲۱ اگست (و س): سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: •• جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے ۲۰۲۶-۲۷ کی قومی فٹبال چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے یونین ٹیریٹری کی جونیئر گرلز اور سب جونیئر بوائز فٹبال ٹیموں کے انتخاب کی غرض سے اوپن سلیکشن ٹرائلز کا اعلان کیا ہے۔ یہ قومی چیمپئن شپ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (AIFF) کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے۔ جونیئر گرلز کے ڈویژنل سلیکشن ٹرائلز ۲۳ اور ۲۴ اگست کو صبح ۹ بجے سے ایم اے اسٹیڈیم سنتھیٹک ٹرف، پریڈ گراؤنڈ، جموں اور سنتھیٹک ٹرف فٹبال اسٹیڈیم، ٹی آر سی سرینگر میں منعقد ہوں گے۔ شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑیوں کے لیے یو ٹی سطح کے ٹرائلز ۲۶ اور ۲۷ اگست کو ٹی آر سی سرینگر میں منعقد کیے جائیں گے۔ یکم جنوری ۲۰۱۱ سے ۳۱ دسمبر ۲۰۱۲ کے درمیان پیدا ہونے والی لڑکیاں ان ٹرائلز میں شرکت کی اہل ہوں گی۔ اسی طرح سب جونیئر بوائز کے لیے ڈویژنل سلیکشن ٹرائلز یکم، ۲ اور ۳ ستمبر کو صبح ۹ بجے سے جموں اور سرینگر میں مقررہ مقامات پر منعقد ہوں گے۔ شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑی اس کے بعد ۷ اور ۸ ستمبر کو ٹی آر سی سرینگر میں منعقد ہونے والے یو ٹی سطح کے ٹرائلز میں شرکت کریں گے۔ یکم جنوری ۲۰۱۳ سے ۳۱ دسمبر ۲۰۱۴ کے درمیان پیدا ہونے والے لڑکے ان ٹرائلز میں شرکت کے اہل ہوں گے۔ تمام امیدواروں کے لیے جموں و کشمیر کا رہائشی ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ٹرائلز کے وقت اپنا اصل پیدائشی سرٹیفکیٹ، اپ ڈیٹ شدہ آدھار کارڈ، پاسپورٹ سائز کی دو تصاویر اور ہر دستاویز کی دو فوٹو کاپیاں لازماً ساتھ لائیں۔ مزید معلومات کے لیے امیدوار جاوید احمد صوفی سے **7006037351** یا زکی کمار سے **9149887665** پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سنسناٹی کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

سنسناٹی، 21 اگست (یو این آئی) اے ٹی پی رینکنگ میں 10ویں نمبر کے کھلاڑی فلیویو کوبولی نے جمعرات کو میزبان کھلاڑی ٹومی پال کو 6-2، 3-6، 6-4 سے شکست دے کر سنسناٹی اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ اے ٹی پی میں ان کا پہلا ماسٹرز 1000 سیمی فائنل ہے۔ پہلا سیٹ ہارنے کے بعد کوبولی نے شاندار واپسی کی اور ایک گھنٹے 57 منٹ میں کوارٹر فائنل اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں 5-2 کی برتری کے دوران انہوں نے کورٹ کے کنارے ایم اینڈ ایم چاکلیٹ کا ایک ڈبہ منگوایا، جس کے بعد انہوں نے میچ برابر کیا اور فیصلہ کن سیٹ میں بھی شاندار مظاہرہ کیا۔ کوبولی نے بتایا کہ انہیں کچھ تھکن محسوس ہو رہی تھی اور توانائی کے لیے تھوڑی شکر کی ضرورت تھی، جبکہ ایم اینڈ ایم انہیں بہت پسند ہیں۔ فیصلہ کن سیٹ میں انہوں نے اپنی پہلی سروس پر ملنے والے تمام 12 پوائنٹس جیتے۔ 24 سالہ کوبولی اب سیمی فائنل میں آرتھر فلس یا تھیاگو اگسٹن تیرانٹے سے مقابلہ کریں گے۔ پال کے خلاف یہ ان کی دوسری فتح تھی، اور دونوں کامیابیاں سنسناٹی میں ملی ہیں۔ اس جیت کے بعد کوبولی پیر کو جاری ہونے والی اے ٹی پی رینکنگ میں کیریئر کی بہترین نویں پوزیشن پر پہنچنے کے قریب ہیں۔

ہینڈ بال کلسٹر کلب نے انڈر 19 ضلعی چیمپئن شپ جیت لی

کولگام، ۲۱ اگست (و س): سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: •• محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS)، کولگام کی جانب سے ضلع میں انڈر-۱۹ بوائز ہینڈ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہینڈ بال کلسٹر کلب، بی ایچ ایس ایس یاری پورہ سمیت مختلف زونز کی ٹیموں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کا انتہائی دلچسپ فائنل ہینڈ بال کلسٹر کلب بی ایچ ایس ایس یاری پورہ اور ایچ ایس ایس پاہلو کے درمیان کھیلا گیا، جس میں یاری پورہ کی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایچ ایس ایس پاہلو کو ۲۵-۸ کے واضح فرق سے شکست دے کر چیمپئن شپ کا اعزاز اپنے نام کر لیا۔ یاری پورہ کلسٹر کلب کی کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیت، نظم وضبط اور مسلسل تربیت کا نتیجہ قرار دی گئی۔ ٹیم کے کوچ شوکت احمد اٹو کی dedicated کاوشیں بھی نمایاں رہیں، جو کھلاڑیوں کے لیے صبح اور شام باقاعدگی سے کوچنگ سیشنز منعقد کرتے ہیں اور ان کی کھیلوں کی مہارت، فٹنس اور مسابقتی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مسلسل محنت کر رہے ہیں۔ کھلاڑیوں نے کوچ شوکت احمد اٹو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی اور محنت نے چیمپئن شپ جیتنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کھلاڑیوں نے ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کا بھی شکریہ ادا کیا کہ بی ایچ ایس ایس یاری پورہ، کولگام میں ہینڈ بال کلسٹر کلب قائم کرنے کی منظوری دی گئی، جسے انہوں نے نچلی سطح پر ہینڈ بال کے فروغ اور کھیلوں کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ کلسٹر کلب کے قیام سے نوجوان کھلاڑیوں کو باقاعدہ کوچنگ، بہتر تربیتی سہولیات اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں کی تیاری کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم ہونے کی توقع ہے۔ کھلاڑیوں اور ان کے والدین نے علاقے میں یہ اہم قدم اٹھانے پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کاوشوں کو سراہا۔ کھلاڑیوں اور محکمہ کے عہدیداروں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے اقدامات مزید نوجوانوں کو ہینڈ بال کی جانب راغب کریں گے اور وہ مستقبل میں ضلع کولگام کا نام اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں روشن کریں گے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر محکمہ کی جانب سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں تقسیم کی گئیں۔

قومی چیمپئن شپ کے لیے سلیکشن ٹرائلز

سرینگر، 21 اگست (و س): سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: •• جے کے بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی جانب سے 2026-27 سیشن کی آئندہ 72ویں سینئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ (مرد و خواتین) اور 45ویں سب جونیئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ (بوائز و گرلز) کے لیے جموں و کشمیر کی ٹیموں کے انتخاب کی غرض سے سلیکشن ٹرائلز اور 21 روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ 72ویں سینئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 23 سے 29 ستمبر 2026 تک آندھرا پردیش میں منعقد ہوگی، جبکہ 45ویں سب جونیئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 3 سے 7 اکتوبر 2026 تک بھیلائی، چھتیس گڑھ میں منعقد کی جائے گی۔ سلیکشن ٹرائلز 24 اگست 2026 کو صبح 10 بجے شیر کشمیر انڈور اسٹیڈیم، سرینگر میں منعقد ہوں گے۔ ٹرائلز کے بعد اسی مقام پر 25 اگست سے 14 ستمبر 2026 تک 21 روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ منعقد کیا جائے گا۔ جموں و کشمیر یو ٹی کی تمام بال بیڈمنٹن ضلعی یونٹس سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی انٹریز 23 اگست 2026 تک جمع کرائیں۔ سلیکشن کے عمل میں حصہ لینے کے خواہشمند کھلاڑی جے کے بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری سے **9682365877** پر رابطہ کرکے رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ کھلاڑی اسی نمبر پر ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے بھی اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ضلع کی تفصیلات بھیج کر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔

بارہمولہ میں بین زونل ضلعی سطح کے کھیلوں کے مقابلے جاری

بارہمولہ، ۲۱ اگست (و س): سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: •• محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSS)، ضلع بارہمولہ کی جانب سے بین زونل ضلعی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں اور سلیکشن ٹرائلز کا سلسلہ جاری ہے، جس کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، مسابقتی جذبے اور کھیلوں میں مہارت کے اظہار کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کیا جا رہا ہے۔ ضلع میں جاری کھیلوں کی سرگرمیاں بیک وقت انڈور اسٹیڈیم، خواجہ باغ، بارہمولہ اور چِن راوت انڈور اسٹیڈیم، بارہمولہ میں منعقد ہوئیں، جن میں ضلع کے مختلف تعلیمی زونز سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے پرجوش انداز میں حصہ لیا۔ انڈور اسٹیڈیم، خواجہ باغ میں انڈر-۱۷ بوائز کے لیے بین زونل ضلعی سطح کے کبڈی مقابلے کا باضابطہ آغاز ہوا، جس میں ۱۳ تعلیمی زونل ٹیمیں اعزاز کے حصول کے لیے میدان میں اتریں۔ نوجوان کبڈی کھلاڑیوں نے بھرپور توانائی، حکمت عملی، نظم وضبط اور عزم کا مظاہرہ کیا، جس سے میدان میں مقابلے کا شاندار ماحول پیدا ہوا۔ دریں اثنا، چِن راوت انڈور اسٹیڈیم میں تمام عمر کے گروپس کی طالبات کے لیے بین زونل ضلعی سطح کے بیڈمنٹن مقابلوں کا بھی آغاز ہوا۔ افتتاحی روز انڈر-۱۴ گرلز زمرے کے مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں قابلِ ذکر تعداد میں کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ بیڈمنٹن مقابلوں میں تقریباً ۱۵ تعلیمی زونل ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جو طالبات میں منظم کھیلوں کے حوالے سے بڑھتے ہوئے جوش و خروش کی عکاسی کرتی ہیں۔ انڈور اسٹیڈیم، خواجہ باغ میں انڈر-۱۴ گرلز کے لیے ٹیبل ٹینس سلیکشن ٹرائلز بھی منعقد ہوئے، جن میں ۲۰ سے زائد نوجوان کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ٹرائلز کے دوران ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں نے پھرتی، بھرپور توجہ، تکنیکی مہارت اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" ...

نوٹ: ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Jangiat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781